یہ اخبار ہفتہ وار ہر دوشنبہ کو روز بازار پریس امرتسر سے شائع ہوتا ہے

شرح قیمت اخبار ہذا مع محصول ڈاک

سالانہ ... ششماہی

عوام سے ..... سے .... للہ،

طلبا اور کم استطاعت اصحاب سے بشرط تصدیق للہ ... عاجز

بغیر ششماہی یا سالانہ چندہ پیشگی وصول ہوئے اخبار جاری نہ ہوگا +

نمونے کا پرچہ ڈیڑھ آنے کے ٹکٹ آنے پر روانہ کیا جاتا ہے +

شرح اجرت اشتہارات و مضامین مفیدہ

تجارتی اشتہارات کی اجرت بذریعہ خط و کتابت طے ہوگی۔

مضامین مفید عام اور خبرین مفت درج کیجائین گی۔ اعلیٰ درجہ کے مضامین کا معقول معاوضہ دیا جائیگا +

ترسیل زر

ہر قسم کی ترسیل زر سپرنٹنڈنٹ مطبع کے نام ہونی چاہئے۔ روپیہ منی آرڈر یا رجسٹری خط کے ذریعہ بھیجا جائے۔ ورنہ مطبع ذمہ دار نہ ہوگا +

وکیل

THE VAKIL AMRITSAR

نمبر ۳۵ | امرتسر۔ مورخہ ۲۹۔ نومبر ۱۸۹۷ عیسوی۔ یوم دوشنبہ | جلد ۳

وکیل

امرتسر۔ مطبوعہ ۲۹۔ نومبر ۱۸۹۷ء۔ یوم دوشنبہ

سرحدی جنگ

آفریدیوں کے بعض قبایل خاصکر قبیلہ ذکا خیل کی مسلسل شورہ پشتی اور عنقریب غداری شروع ہو جانے کے اندیشہ نے گورنمنٹ اور سر ولیم لاکہارٹ کو غنیم کی گوشمالی کے لئے حتی الامکان پوری مستعدی سے کام لینے پر مجبور کر دیا ہے۔ اور یقین کامل ہے کہ جنرل میروج اور چند ہفتوں تک اپنے مہمامین کامیاب جائینگے۔ مگر اس کامیابی کے ساتھ ہی یہ قابل افسوس یقین وابستہ ہے کہ باغلب وجوہ سرکار عالیہ تراہ پر مستقل قبضہ نہیں کریگی۔ اور جرمانہ وغیرہ وصول کر کے علاقہ مذکور کو خالی کر کے واپس چلی آئیگی جیسکا دوسرے لفظوں مین یہ مطلب ہے۔ کہ اس تمام دردسر کا کوئی معقول نتیجہ نہ نکلیگا۔ اور کل دو ڈھائی کے بعد بھی ہمان آش درکاسہ کا معاملہ رہیگا۔ بڑی بات ہوئی تو آفریدیون سے زبانی قول و اقرار لے لئے جائینگے۔ یا چند سو بندوقین اونسے حاصل کر لیجائینگی۔ مگر پہلے قول و اقرار پر وہ کونسے پابند رہے ہین جو آیندہ اونکو ایفاء پر بھروسہ کیا جائے۔ اسمین کلام نہین کہ اکثر عیش پسند اور آرام طلب موسم زمستان مین تراہ پر قابض ہونیکے نام سے ہی کانپ اٹھتے ہونگے۔ مگر سلطنتون کا دارومدار ایسے لوگون پر نہین ہوا کرتا۔ ہر ایک سلطنت کا قیام جفاکش نڈر اور جانثار فوج اور افسرون پر منحصر ہے۔ کیا انگلشیہ فوج جوان اوصاف مین کل دنیا کی فوجونسے فائق و برتر مانی گئی ہے۔ اور جو جنگ کریمیا مین روسیا کی خونی برفون کا مردانہ مقابلہ کر چکی ہے۔ آج روسیونہی کی گدی کی گدی ہے۔ جنکی جاہل اور نیم قواعد دان فوج پچھلے محاربہ روم و روس مین عین موسم سرما کے وسط یعنے دسمبر جنوری اور فروری مین سلسلہ کوہ بلقان کی خونی برفون اور اسکے خطرناک اور ناقابل گذرون کو ہزارون بخوبی مسلح اور باقاعدہ ترکی سپاہیون کو اسیر کرتی ہوئی قسطنطنیہ کے دروازہ تک پہونچ گئی تھی۔ تراہ کا علاقہ اوساوس کے درے درہ شپکا اور بلقان کی چوٹیون سے زیادہ پرخطر اور تکلیف دہ نہین ہین۔ علاوہ برین اسجگہ ہماری کل دشمنون کی تعداد بھی کیا مرد کیا عورت کیا بچہ کیا بوڑھا اوسقدر نہین ہے جس قدر باقاعدہ ترکی سپاہ سے روسیون کو بلقان کی بلندیون اور گھاٹیون مین مقابلہ کرنا پڑا تھا۔ یہ مسلمہ امر ہے کہ گو سلطنتون کا اصل قیام فوجی طاقت و جمہور پر منحصر ہے مگر اخلاقی رعب اور اقتدار بھی دشمنون کو خایف بنانے مین کچھ کم مدد نہین دیتا۔ اگر سلطنتون کو ہر موقعہ پر فوجی طاقت سے کام لینا پڑے تو انکا نام مین دم آجائے۔ یہ اسی اخلاقی رعب یا اقبال کے طفیل ہے کہ بالعموم کاروبار سلطنت مین خلل نہین پڑتا۔ پس اگر ہماری فوجین فقط جاڑے اور برف کے اندیشہ سے تراہ کو خالی کر دین تو بھی ہمارے مخالفین کی نظرون مین کم وقار بنانیکا باعث اس سے بڑھکر کوئی امر نہین ہو سکتا۔ قبضہ علاقہ مذکور ہماری سرحد کی حفاظت اور ہمارے اقبال و رعب کے قیام و استحکام کے لئے ایسا ضروری ہے کہ اب اس ہفتہ مین ہمارا الہ آبادی ہمعصر بھی جو پہلے بالکل پیٹھ پر ہاتھ نہین دھرنے دیتا تھا اور پیشقدمی و قبضہ کا قطعی مخالف اور اسے نہ فقط بیسود بلکہ مضر قرار دیتا تھا۔ اس بات کا قایل ہو گیا ہے کہ "مستقل قبضہ کی صلاح مین بھی کچھ کام کی بات ہے"۔ لیکن ابھی تک ہندوستان۔ گورنمنٹ ہند اور انگلستان کی مفروضہ تنگدستی اور مالی سقیم الحالی اوسے اس "کچھ کام کی بات" کو نظرانداز کرنے پر مجبور کر رہی ہے۔ جسکا ہمین پھر مجبوراً یہی جواب دینا پڑتا ہے کہ ہندوستان پر پچھلے تین مہینون مین کوئی نئی فلاکت وارد نہین ہوئی۔ جیسا وہ ستمبر مین تھا ویسا ہی اب ہے۔

اوسوقت یہ مشیر کد ہر چھا رہا تھا۔ جو اب کروڑون روپیہ اور سینکڑون جانین تلف ہونے کے بعد اس جانی و مالی صرف سے کوئی معتدبہ اور میٹریل فایدہ نہ اٹھانیکی صلاح دیتا ہے۔ لیکن اس مضمون پر پہلے کافی بحث ہو چکی ہے۔ اس لئے اسے یہین چھوڑ کر ہفتہ گذشتہ کے سرحدی واقعات سلسلہ وار ذیل مین درج کئے جاتے ہین:۔

سرحدی فساد پر سابق وزیر ہند کی رائے

سر ہنری فولر نے بمقام ڈولور ہیمپٹن تقریر کرتے ہوئے بیان کیا کہ "گورنمنٹ ہند نے سابق لبرل وزارت کے پالیسی پر مدامی قبضہ رکھنے

کے لئے زور دیا تھا- اِسبارہ مین لارڈ ڈاربرٹس گورنمنٹ کا موید تھا- مگر ادسر جیسے ہی تجربہ کار کمیٹی دوسری ہندوستانی جرنیلون کی رائے تھی کہ سرحد ہندوستان کی فوجی حفاظت کو علاقہ مذکور کے فوجی قبضہ سے کوئی مدد نہین ملیگی- چنانچہ وزارت نے گورنمنٹ ہند کی درخواست کو مسترد کر دیا- لارڈ الگن نے اِس اِنکار پر افسوس ظاہر کیا- مگر فیصلہ مذکور کو تسلیم کر لیا- اوسی دن لارڈ روزبری لبرل وزیر اعظم مستعفی ہو گئے اور نئے وزارت نے گورنمنٹ ہند کے حسب منشا فیصلہ کیا- میری رائے مین موجودہ مشکلات کا باعث فقط سرحدی قبایل کی طبعی آزادی پسندی ہے- موجودہ حکمت عملی سے سلطنت ہند کو سخت نقصان وخطرہ پہونچنے کا احتمال ہے"

موجودہ کے لفظ سے اگر مستعفی وزیر کا وسی متلون اور غیر مستقل پالیسی کی طرف اشارا ہے- جس پر گورنمنٹ اِسوقت کاربند ماہو رہی ہے تو صاحب ممدوح کا اندیشہ ہماری رائے مین بھی بے بنیاد نہین- لیکن اگر وہ اِس سے پیشقدمی کی پالیسی مراد لے رہے ہین تو ہمکو بوجوہات مندرجہ بالا اُنسے کبھی اتفاق نہین ہو سکتا- بحالات موجودہ اُلوقت یہ حکمت عملی اشد ضروری اور لازمی ہو گئی ہے- اور اب کمزورون کیطرح پیچھے دبکے بیٹھے رہنے کا زمانہ نہین رہا-

راولپنڈی کے تین ہزار میدنو جانورون مین سے ایک ہزار پشاور کے راستہ کے لئے روانہ کئے گئے ہین- شریک کار امپیریل سروس ٹرپس کی کمی پوری کرنے کے لئے پٹیالہ سے پانچ جیند سے ۲۵- نابہہ سے ۵۰- اور کپورتھلہ سے ۶۰ مزید سپاہی منگوائے گئے ہین-

وادی ٹوچی کی فوج کی چھٹی بنگال انفنٹری کو بیماری سے بہت نقصان پہونچا ہے- وہ سردست میران شاہ بھیجی جائیگی- اور اگر وہان بھی صحت درست نہوئی تو اسے ہندوستان واپس کیا جائیگا- اُسکی جگہ ایڈورڈ آباد سے ۳۳ پنجاب انفنٹری منگوائی گئی ہے +

آفریدیون سے شرائط ۲۱- نومبر کو سر ولیم لاکہارٹ نے آفریدیون کے قبایل ملک مین کمبر خیل اور آدم خیل کے جرگون کو سرکاری شرائط سنائین کہ وہ آٹھ سو پیچ لوڈر رائفلین اور پچاس ہزار روپیہ بطور جرمانہ دین- لنڈی کوتل سے جو سرکاری سامان لوٹا تھا اوسے واپس کر دین- اور تا تعمیل یرغمال حوالہ کرین- قبایل کو صرف ۶ دن کی مہلت دی گئی ہے- یعنی جس تاریخ مسوزی وغیرہ قبایل کی میعاد ختم ہوگی اوسی دن اِن لوگون کی- آفریدیون کے قبایل ذکا خیل- کوکی خیل- سپاہ اور کامرازئے کوئی جرگہ نہ بھیجا- اونکو وارد شدہ جرگون کے ہاتھ سرکاری شرائط کہلا بھیجی گئی ہین +

درہ خیبر کو گورنمنٹ اب اپنے اقتدار مین رکھنا چاہتی ہے- آفریدیون کو کہا گیا ہے- کہ جو انتظام سرکار کرے وہ اُنکو تسلیم کرنا پڑیگا- اور سردست اون کے کل وظیفے بند کر دئے گئے ہین- جنکی تجدید کی بحث صرف عام تصفیہ کے وقت کیجائیگی- علاوہ بریں آفریدیون کو وہ تمام قلعے جو خیبر مین اونہون نے گرائے ہین درست کرنے پڑین گے-

۱۸- اکتوبر سے ۲۸- نومبر تک مہم تراہ کی فوج مین ۳۰۰ سپاہی و افسر ہلاک اور زخمی ہوئے ہین +

۲۰- نومبر کی شام کو نصف کمپنی گورہ فوج درہ ارہنگا سے گذر رہی تھی- غنیم نے گولیان سے ایک گورہ سارجنٹ اور ایک کارپورل کو ہلاک اور دو گورون کو زخمی کیا +

آفریدی کمپ باغ پر بھی ہر رات گولیان چلا کر چند جانون اور جانورون کو نقصان پہنچاتے ہین +

مستعدانہ کارروائی جنرل لاکہارٹ معہ چہارم بریگیڈ ۲۲- نومبر کی صبح کو باغ سے مقام دتوئی کو جو دریاے تیراہ کے میدان اور دریاے راجگل کے محل التصاق پر باغ سے ۸ میل کا فاصلہ پر ہے- روانہ ہوئے- راستہ نہایت تنگ اور دشوار گذار تھا- جسکی مفصل کیفیت آگے مندرج ہے- راستہ مین دو طرفہ پہاڑیون کی چوٹیون پر دشمن کو ہٹائے رکھنے کے لئے اول و دوم گورکھہ پلٹن اور یارکشایر گورہ رجمنٹ متعین کی گئی- جنپر دشمن نے سخت آتشباری کی- ایک لفٹنٹ قتل اور ایک لفٹنٹ اور چار گورہ سخت زخمی ہوئے- یہ تینون فوجین صرف کمبل لیکر گئی تھین- اِس سے ظاہر ہے کہ رات کو اونہین سردی سے بہت تکلیف پہونچی ہوگی- ۲۲- سے لیکر ۲۳- تک اونکو کھانا اور پانی بھی نہ بھیجا جا سکا- اور وہ بے آب و دانہ رہین- گورکھہ وغیرہ دیسی سپاہی ایک قتل اور دس زخمی ہوئے + ۲۳- نومبر کو جنرل لاکہارٹ نے کل فوج کو حکم سنا دیا کہ وادی بارا پر بطریق ذیل حملہ کیا جائیگا- اصل حملہ آور دستہ ۸- دسمبر کو باغ اور متورا سے روانہ ہو کر بارا پر پیشقدمی کریگا- ۲۶- اور ۲۸- نومبر کو اول ڈویژن مع ۲ نبگال لانسرز کا سٹاف اور بہاری اسباب مستورا کو بھیجا جائیگا- ۳۰- کو تیسری بریگیڈ اور دوسرے ڈویژن کا بہاری اسباب مستورا کو بھیجا جائیگا- اور یہ اسباب اور فوجین براہ شنواری و خوشحالگڈہ یعنی جس راستہ فوج گئی تھی اوسی راستہ براہ کوہاٹ خوشحال گڈہ واپس آکر وہان سے بذریعہ ریل راولپنڈی کے راستہ پشاور پہونچے گی- جنرل لاکہارٹ بہت ہلکا سامان لیکر باغ سے پہاڑون کے بیچون بیچ وادی بارا کو جائین گے- اور برفباری کے شروع ہونے سے پہلے بہاری اسباب بالغلب وجوہ اُنکو پشاور کے راستہ آملیگا- اول ڈویژن براہ مستورا اور دوم ڈویژن براہ راجگل بارا کو جائیگا- جہان وہ غالباً ۱۴- دسمبر کو پہونچ جائین گے +

مالاکہنڈ مین ایک برہمن اردلی نے ہسپتال کے ایک سٹورکیپر کو قتل کر دیا- قاتل گرفتار ہو گیا-

سیالکوٹ مین جس سپاہی نے اپنے جمعدار کو قتل کیا تھا وہ ضلع فیروزپور مین پکڑا گیا ہے +

بونیر جرگون نے فیصلہ کیا ہے اگر سرکار ہم سے ہتھیار یا جرمانہ طلب کریگی تو ہم ہرگز نہین دینگے- اور سرکاری فوج کا مقابلہ کرینگے-

بار برداری کے جانورون مین موہنہ کہر اور وبائی مرض روبترقی ہے +

چکلائی قزاق کی خدمات کی گورنمنٹ نے تعریف کر کے اوسے معقول انعام عطا کرنے اور ہمیشہ حدیون کی کینہ و بغض سے اوسے محفوظ رکھنے کا وعدہ کیا ہے-

معاودت دتوئی چوتھا بریگیڈ ۲۴- کی شام کو دتوئی پہونچگیا- مگر اسباب اور فوج عقب ۲۳- کو ایکہ صبح تک پہونچی- جنرل موصوف ۲۴- کو دتوئی سے کمپ باغ کو واپس آگئے- واپسی کے وقت ۱۵ قتل و زخمی ہوئے- ۲۲- کی رات کو غنیم نے بکٹوپنیر حملہ کر کے ۶ کو قتل و مجروح کیا- باغ سے دتوئی تک وادی راجگل مین سے ہو کر جانا پڑتا ہے- تین میل تک دریا کے گذ مین سے گذرنا پڑا جسمین بعض جگہ زانو بعض جگہ ران تک نہایت ہی سرد پانی تھا- دو میل ایک تنگ و تار گھاٹی مین سے ہو کر جس مین سے لدی ہوئی خچر بمشکل جا سکتی ہے جانا پڑا- دتوئی سے ڈیڑھ میل بجانب مشرق گھاٹی چوڑی ہو جاتی ہے- وادی مذکور دس میل لمبی ہے- بریگیڈ مذکور نے ۲۲- کی رات کھلے میدان مین بلا سامان بسر کی- اِس مہم مین کل ۴۵ قتل و زخمی ہوئے- دشمن کے تین رائفلین ہمیشہ گئین- ۲۲- کی رات کو بمقام دتوئی دشمن نے اسباب کو لوٹنے کی کئی دفعہ کوشش کی- مگر ہماری بہادر فوج نے ہر مرتبہ اُنکو سخت نقصان کے ساتھ پس پا کر دیا- اور جنرل سٹاکوٹ نے ۲۸ بمبئی پاینیر پلٹن سے ایک مقام کو نہایت دلاوری کے ساتھ دشمن سے خالی کر دیا- فوج کے کپڑے راستہ مین بھیگ گئے ہوئے تھے اور اوسی رات کو سردی سے بہت تکلیف پہونچی- اسباب ۲۲- کو نالہی مین رہا ۲۳- کی دوپہر کو فوج کو کھانا ملا-

علاقہ خزانہ کے خانی خیل جرگون نے سرکاری شرائط کے قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے- اسلئے جنرل گسلی اور لاکہارٹ صاحب ۲۶- کو اونکی سرکوبی پر ایک طرف سے اور علاقہ کورم کیطرف سے جنرل ہل صاحب نے پیشقدمی کی- صاحبان موصوف غالباً ۸- دسمبر کو اِس مہم سے فارغ ہو جائینگے +

ملا سعید اکبر کی نسبت کہا جاتا ہے کہ وہ میدان کے لشکر کو نقصان پہونچانے کے لئے اکاخیل کمبرخیل اور سپاہ قبائل کا لشکر جمع کر رہا ہے +

۲۳- نومبر کو خیبر رائفل کے چھ آفریدی سپاہی جو لنڈی کوتل کی فوج مین تھے معہ رائفلون کے جرمانہ واپس آئے +

شمرحدی ریلین - درگائی نوشہرہ لائن کی پیمائش ختم ہوگئی ہے - یہ لائن ۱۸ میل لمبی ہوگی - نوشہرہ سے مردان ۱۶ میل اور مردان سے درگائی ۲۵ میل ہے - سطح مین بہت کم نشیب و فراز ہے - یعنی فی میل صرف بیس پچیس فیٹ - ندی نالے راستہ مین بہت کم ہین - صرف دیا ئی کابل پر نوشہرہ سے ایک میل کے فاصلہ پر ایک ہزار فیٹ لمبا پل بنانا پڑیگا - پل کے موقعہ پر دریا ۱۵ فیٹ گہرا ہے - لائن مذکور ان قصبات و دیہات کے پاس سے گذرے گی - کوترین راشوکی راڈوریا - ویراہ کونگاہ - بوتی - مردان - باغ دادہ - گوجر - مقلہ بابا زیارت - جلالہ - شیر گنڈہ تمنگرا - دبھندی - شاہکوٹ سانگر - مردہ - درگائی +

۲۲- کی رات کو درہ ارہنگہ پر غنیم نے ایک قافلہ پر گولیان چلائین - ایک اسپشل اسسٹنٹ اور ایک گورکھہ سپاہی قتل ہوا - ایک دربانی معہ خچر مفقود الخبر ہے +

باغ سے ۲۵ کو خبر بھیجی گئی کہ ملک دین - آدم خیل اور کمبر خیل کے جرگون نے کیمپ مین آکر اطاعت قبول کرلی اور یرغمال دیکر دیگر قبایل کے برخلاف سرکار کو مدد دینے کا اقرار کیا - اسی تاریخ کی خبر ہے کہ ذکا خیل بھی اطاعت قبول کرنے پر آمادہ ہین - علی زیئی اور کزئی اپنے حصہ کی بندوقین اور روپیہ دے رہے ہین +

بالائی سوات کے علاقہ اتمان خیل کے باشندون نے سرکاری فوج کے پہونچتے ہی اطاعت قبول کرلی ہے - اونکو جرمانے ۲۵- نومبر کو بمقام کوٹ کرنیل ریڈ پولیٹکل افسر کو ملے اور کل مطلوبہ اسلحہ معہ اون رائفلون کے جو اونکے قبایل مین ہون دیدینے کا اقرار کرکے فوج کو چارہ اور ایندہن مفت دینا قبول کیا - اور پیمائش کنندہ جماعتون کی حفاظت کا ذمہ اٹھایا +

صحرا گڑھی کے مقتول سکھون کی یادگار کے لئے ۲۹- تک ۸ ہزار سے اوپر روپیہ پاونیر کے دفتر مین جمع ہوا - یادگار امرتسر مین دربار صاحب کے قریب بابا اٹل کی عمارت کی احاطہ مین تعمیر کیجائیگی - گورنمنٹ بھی اس فنڈ کی امداد کریگی +

ضلع علیگڈھ کے قصبہ سکندرہ راؤ کے سنی مسلمان رؤسا نے عام جلسہ کرکے مقتولین مہم تراہ کی یادگار قایم کرنے کے لئے ۱۴۰۵ روپیہ چندہ جمع کیا ہے +

وادی لوچی سے غالبًا جلد فوج واپس منگوائی جائیگی - یہ ابھی فیصلہ نہین ہوا - وہان کسقدر ملامی طور پر مقیم رہے گی +

سوات اور علاقجات ملحقہ کے اون تمام قبائل سے جنکی برخلاف شرکت حملہ مالاکہنڈ کیوجہ سے چڑھائی کیگئی تھی ابتک ۹۵ ہزار روپیہ نقد جرمانہ ۲۳۱ برچھے لوڈر رائفلین - ۴۳۵۶ معمولی بندوقین اور ۱۵۸۳ تلوارین وصول ہوئی ہین - اتمان خیل قبایل سے کرنیل ریڈ بھی غالبًا پانچسو بندوقین حاصل کرینگے +

حج کی اجازت - گورنمنٹ ہند نے کمال دور اندیشی سے کام لیکر چند ضروری شرایط کے ساتھ حج کی ممانعت کو جسکا اعلان پچھلے برس کیا گیا تھا ہٹا دیا ہے - اور گو شرایط مذکورہ ایسی ہین کہ انکی وجہ سے بہت تھوڑے لوگ اس اجازت سے مستفید ہوسکینگے لیکن وہ نہ فقط نہایت ہی مناسب بلکہ اشد ضروری تھین - اسمین کسی کو کلام نہین ہوسکتا - کہ پچھلے برس اگر حجاز و بلاد افریقہ و یورپ طاعون سے محفوظ رہے ہین تو یہ محض اس بندش کا نتیجہ تھا - چنانچہ گورنمنٹ عثمانیہ نے گورنمنٹ ہند کی اس آل اندیش اور سعی جمیلہ کا سرکاری طور پر شکریہ ادا کیا ہے - اگر ہماری گورنمنٹ بفرض محال مسلمانونکی پاس خاطر سے حج کو قطعًا نہ روک دیتی تو خود عثمانیہ حکومت ہندی حاجیون کو حجاز مین داخل ہونے سے منع کردیتی اور سارے سفر کی مصائب و مشکلات عدیدہ کے بعد خالی ہاتھ واپس آنا پڑتا - کیونکہ ترکی گورنمنٹ کیطرح بھی چند لوگونکی خوشنودی کیلئے کروڑون مسلمانون کی صحت و تندرستی کو معرض خطر مین نہین ڈال سکتی تھی - ناظرین کی آگاہی کے لئے ہم سرکاری اعلان کا خلاصہ ذیل مین درج کرتے ہین :-

ہندوستان کے صرف دو بندرگاہون کراچی اور چالگاؤن سے عازمان حج جہاز پر سوار ہوسکینگے - صوبہ بمبئی کا کوئی باشندہ جو خواہ وہان عارضی طور پر اقامت گزین ہو یا مستقل رہائش رکھتا ہو مالا کسی صوبہ متمین ہندوستان سے حج کو نہین جاسکیگا بمبئی کا علاقہ جو بمبئی پریسیڈنسی مین شامل ہے اس ممانعت سے مستثنی ہے - عازمان حج کراچی اور چالگاؤن مین جہاز پر سوار ہونے سے پہلے قرنطینہ مین رکھے جائینگے اور جب ڈاکٹر کو اطمینان ہوجائیگا کہ اونکے ذریعہ سے انتقال وبا کا احتمال نہین رہگیا تو اسکے حکم سے انکو قرنطینہ کے مقام سے بندرگاہ کو بھیجا جائیگا - ان لوگون کے پاس جہاز کے ٹکٹ - مقام قرنطینہ کے سوا اور کسی جگہ فروخت نہ کئے جائینگے - جو شخص حج کی نیت سے صوبہ بمبئی مین داخل ہوئے ہین انکو اس وقت تک قرنطینہ مین رکھا جائیگا - جبتک کہ ڈاکٹر کو یہ اطمینان نہ ہوجائے کہ انمین طاعون پھوٹنے کا احتمال نہین رہگیا - پھر انکو گھرون کو واپس کردیا جائیگا - وہ جہاز پر سوار نہین ہوسکینگے - علاقہ سندھ اس شرط سے بھی مستثنی ہے + ان حالات کو مدنظر رکھکر گورنمنٹ عازمین سفر بیت اللہ کو مشفقانہ صلاح دیتی ہے کہ اگر وہ ارادہ حج کو سال آئندہ پر ملتوی کردین تو بہت اچھا ہے - مگر وہ حکمًا ایسا نہین کہتی - لوگ اپنی تکلیف اٹھانے کا خود اندازہ کرلین +

طاعون - بمبئی - پونا وغیرہ مقامات مین بدستور زور پر ہے - اس ہفتہ مدراس مین بھی دو مسافر اس مرض مین مبتلا پائے گئے - ضلع جالندھر کے ایک تیسرے گاؤن مین بھی طاعون نمودار ہوگئی ہے جہان ۲۵- تک ۱۱ واردا تین اور تین موتین ہوئین - اس گاؤن کا نام خان کہنہ ہے اور وہ سٹیشن پھگواڑہ سے بہت قریب ہے - ۲۰- نومبر کی رات کو چند قزاقون نے پکونا کے اوس پہوس کے کیمپ پر جسمین تقریبًا ۱۲ ہمراہی اور بابو رہتے تھے ڈاکہ مارکر ایک ہمن کو جو سرکاری ملازم ہے اور اسی شام کیمپ کو بھیجا گیا تھا سخت زخمی کیا اور اوسکا مال و اسباب لیکر چلتے بنے - پونا مین ایک یہودی اور ایک ہندو کو فرضی سرکاری ملازم بننے کے جرم مین چھ چھ ماہ قید سخت کی سزا دیگئی +

مدراس اور ممالک مغربی شمالی مین خلاف روان کے مطالبہ اور ملتوی شدہ مالگذاری کی وصولی مین حکام ماتحت غریب زمیندارون اور کاشتکارون پر سخت تشدد کر رہے ہین - اول الذکر صوبہ کے ضلع کڈاپہ مین اونکی حالت ایسی ابتر ہے کہ بعض جگہ کاشتکار سرکاری معاملہ کے لئے اپنے اولاد کو بیچ رہے ہین - اسمالک بارش سے ضلع مذکور مین فصل بالکل خراب ہوگئی ہے - امدادی کاموں کے نگرانی کنندگان اور مہتممون کی ناگفتہ بہ بداعمالیان اور تغلبات صوبہ مذکور مین فاش ہو رہے ہین +

فرانس کو عام افواہ ہے جزائر کوکوس مین تین کروڑ طلائی ڈالر دنکا دفینہ ملا ہے +

ضلع ستارہ کے قصبہ وائی کے اخبار مراد تاکا مقدمہ زیر دفعہ ۱۲۴ الف ۲۵- نومبر کو ہائیکورٹ کے چیف جسٹس فرن صاحب اور جوری کے روبرو پیش ہوا - کاشی ناتھ مالک اڈیٹر ملزم تھا - وہ فالج کیوجہ سے کٹہرا نہین ہوسکتا تھا - اوسے بیٹھنے کی اجازت دیگئی - استغاثہ کی شہادت شروع ہونے سے پہلے ملزم نے معافی کی التجا کی اور جرم سے اقبال کیا - مگر عدالت نے کہا معافی کا یہ مناسب موقعہ نہین ہے - شہادت کے بعد اوسنے اظہار افسوس کے بعد معافی کی التجا کی اوسکا بیان پہلے دن ختم نہ ہوسکا - دوسرے دن جوری نے باتفاق رائے ملزم کو قصوروار گردانا اور جج صاحب نے اوسے نو ماہ قید محض کی سزا دی اس کے بعد اخبار دیہو کی نسبت ایڈووکیٹ جنرل نے مقدمہ کو واپس لیا اور اوس کے مالک اڈیٹر دو نون رہا کردیگئے +

نواب وائسرائے ۲۶- کی صبح کو علیگڈھ روانہ افروز ہوئے - کمشنر و کلکٹر - قبلہ سرسید - مسٹر بیک صاحب پرنسپل اور دیگر معززین استقبال کے لئے سٹیشن پر موجود تھے - نواب ممدوح معہ

یوگنڈا امین فساد عظیم

(لنڈن ۲۲- نومبر) مشرقی افریقہ کے علاقہ یوگنڈا کے مقام یوسوگا میں ۱۹- اکتوبر کو باغی سوڈانی سپاہیوں نے مسلمان لیڈروں کے ساتھ ملکر انگریز حاکم میجر میکڈانلڈ کی فوج پر حملہ کیا۔ حملہ آور کئی گھنٹوں کی سخت لڑائی کے بعد سو جانوں کا نقصان اٹھاکر پسپا ہوگئے۔ انگریزی فوج کے سولہ قتل اور تیس زخمی ہوئے۔ مقتولین میں ایک افسر بھی شامل ہے جن باغیوں نے تین افسروں کو قتل کیا تھا وہ گرفتار کئے گئے +

ہندوستان سے ہزارہا قلیوں کے جانے کی بدولت ہندی اب مشرقی افریقہ۔ موسباسا اور یوگنڈا کے ناموں سے ناآشنا نہیں رہگئے۔ یہہ وہی علاقہ ہے جہاں پچھلے برس بھی ہندوستان سے ایک پلٹن گئی تھی۔ علاقہ مذکور کی خاص مقامی فوج میں اکثر سوڈانی سپاہی بھرتی ہیں۔ جنکی بغاوت کی مندرجہ بالا تار خبر دے رہا ہے۔ مگر ولایت کی تازہ ترین ڈاک سے پایا جاتا ہے کہ میجر صاحب کی طرز سلوک سے عرصہ سے اس بات کا اندیشہ پیدا ہو رہا تھا۔ میجر صاحب شاہی انجنیروں کی زمرہ میں سے ہیں اور ۱۸۹۱ء میں موسباسا یوگنڈا ریلوے لائن کی پیمائش کے لئے وہاں بھیجے گئے تھے۔ مئی ۱۸۹۳ء میں وہ سر جیرلڈ پوٹل کی جگہ علاقہ مذکور کی منتظم مقرر ہوئے۔ اور عہدہ کو لینے ہی انکو ایک مصری افسر سلیم آغا سے جسے گارڈن مرحوم نے جنوب مشرقی سوڈان کا حاکم مقرر کیا تھا۔ اور جسکی بدولت یہہ کل ضلع مصر کا بدستور ماتحت رہا تھا سابقہ پڑا۔ سلیم آغا نے جرمنی افسر امین پاشا کے ماتحت اس نواح میں قابل قدر خدمات کی تھیں۔ اور جب پاشائے مذکور کو اسی کی فوج نے گرفتار کر لیا تھا تو سلیم نے اسے رہا کرایا۔ خلیفہ کی فوجوں کو متواتر شکستیں دیں اور جب وہی امین پاشا جرمنی کا ملازم ہوکر جرمنی مشرقی افریقہ کیلئے علاقہ مذکور میں دیسی فوج بھرتی کرنے آیا تو انگریزوں کے اغراض کو مدنظر رکھکر اسنے امین کو بے نیل مرام واپس کر دیا۔ الغرض خود سابق انگریز افسر علے گولڈی رائے ہے کہ "سلیم نے اپنے تئیں ثابت قدم جان نثار اور یوگنڈا کو مخالفین انگلشیہ سے محفوظ رکھنے میں نہایت ہی قابل قدر اور ضروری ثابت کیا ہے"۔ مگر مدبر و فرزانہ میجر صاحب اور انکے یار غار پادریوں کو آغا موصوف کا اقتدار سخت ناگوار گذرا۔ اور عہدہ کا چارج لینے سے ایک مہینہ ہی کے اندر بغاوت اور غداری کے الزام لگاکر اسے گرفتار کر لیا گیا اور پہلے الزام کے جرم میں کے ساحل کی طرف جلاوطن کیا گیا اور وہ راستہ ہی میں مرگیا۔ اخبار سٹیزڈی کو لکھتا ہے کہ بدنصیب آغا کی مفروضہ بغاوت صرف یہہ تھی۔ کہ اسنے قیام امن کیلئے اپنے جائز رسوخ سے کام لینے کی کوشش کی۔ میجر کو اطلاع دی تھی کہ اگر مسلمانوں پر اسی طرح ظلم ہوتا رہا تو میں بعید ترین اندرونی علاقہ یوفی اورو کو واپس چلا جاؤنگا۔ اور سرکار انگریزی سے کوئی تعلق نہ رکھونگا۔ سوڈانی سپاہیوں کو اپنے پرانے افسر کی اس بیحرمتی اور اس کی ہلاکت سے سخت صدمہ پہنچا۔ اور ان کے دل میجر سے ایسے کھٹے ہوگئے کہ تین ہفتہ ہوگا ذکر ہے کہ انہوں نے میجر کے ہمراہ اس پراسرار مہم پر جانے سے انکار کر دیا جسپر وہ بالائی نیل کی وادی میں مامور کیا گیا تھا۔ اور یوگنڈا واپس جانیکی خواہش ظاہر کی۔ اسوقت ان کی ناراضگی کی کوئی پروا نہ کی گئی اور قرار دیا گیا کہ اگر وہ اپنے ارادہ پر قائم رہے تو انکی جگہ موسباسا سے ہندی دستہ سے سپاہی منگوائے جائیں۔ مگر اب انکی علانیہ بغاوت کر دینے پر حالت ایسی نازک ہوگئی ہے کہ ۲۷ ویں بمبئی انفنٹری کی پہلی بلوچ پلٹن کو جو اسوقت راولپنڈی میں مقیم اور ریزرو بریگیڈ میں شامل ہے فی الفور موقع فساد کو جانیکا حکم دیا گیا۔ کیونکہ میجر میکڈانلڈ جس کام پر اب ہیں وہ نہایت اہم اور سرعت کا مقتضی ہے۔ کام مذکور یہہ ہے۔ کہ حبش بالائی نیل اور یوگنڈا کے درمیانی علاقہ پر شاہ حبش اور اسکے فرانسیسی و روسی افسروں کے متصرف ہونیسے پہلے سرکار انگریزی کیطرف سے قبضہ کر لیا جائے ورنہ مشرقی افریقہ اور مصر میں انگریزی گورنمنٹ کیلئے ایک اور نیا اور نہایت ہی سخت خطرہ پیدا ہو جائیگا +

پلٹن مذکور بسرعت تمام ۲۴- نومبر کو راولپنڈی سے روانہ ہوکر بذریعہ ریل کراچی۔ وہاں سے بذریعہ جہاز موسباسا اور وہاں سے موسباسا یوگنڈا ریلوے کے ایکسو بیس میل طویل تعمیر شدہ حصہ پر بذریعہ ریل اور بعد ازاں پانچسو میل خشکی کا سفر طے کرکے تقریباً ایک مہینہ کے بعد یوسوگا پہنچیگی +

باغیوں کے حملہ میں ایک انگریز لفٹنٹ ہلاک ہوا اور ایک میجر قتل کیا گیا۔ ۲۴- نومبر کو لنڈن سے خبر آئی کہ یہہ حملہ یہاں نہایت خطرناک تصور کیا گیا ہے۔ کیونکہ قصبہ یوگنڈا کی سلامتی بھی معرض خطر میں پڑگئی ہے۔ یہہ پہلے سے معلوم تھا کہ باغیوں نے یوگنڈا کو لے لیا ہے۔ مگر وہ اسکی طرف چلے جا رہے ہیں۔ اور احتمال ہے کہ وہانکی سوڈانی فوج بھی بغاوت کر دیگی۔ موسباسا سے سکھ فوج بسرعت میجر کی مدد کو بھیجی جا رہی ہے۔ اور دو جنگی جہاز ساحل کی حفاظت کر رہے ہیں۔ اسی تاریخ بعد میں خبر آئی کہ یوگنڈا میں امن ہے اور وہانکی فوج نے ہتھیار حوالہ کر دیئے ہیں۔ میجر میکڈانلڈ صاحب چند رفیق قبائل کی مدد سے باغیوں کا قلعہ لوباس میں محاصرہ کئے ہوئے تھے۔ لوکیتاق ہیریسن مقام نواشو کی سوڈانی فوج سے ہتھیار لینے کیلئے ادھر جا رہا ہے +۲۶- نومبر کی خبر ہے کہ صرف دو سو ڈاکو باغی

یورپ اور کریٹ۔ آسٹریا کے وزیر خارجہ نے ۲۰- نومبر کو دربار تقریر میں بیان کیا کہ "یورپ مسئلہ کریٹ کو سلجھانیکے لئے اپنی عزت و نیکنامی کی حلف اٹھا چکا ہے۔ روس اور آسٹریا میں ایسی قرارداد گہری دوستی موجود ہے کہ ہم میں سے کوئی سلطنت علاقہ بلقان کیطرف پیشقدمی کرنیکا خیال نہ رکھے۔ انگلستان کے ساتھ گو ہمکو چند معاملات پر اختلاف ہے تاہم تعلقات بہت اچھے ہیں"۔ سکاچ پلٹن کریٹ سے مالٹا کو روانہ ہوگئی ہے انکی جگہ دوسری پلٹن کے دو سو گورے کریٹ بھیجے گئے ہیں۔ کریٹ سے جو جرمنی دستہ منگوالیا گیا تھا اسکی جگہ بھی اور فوج بھیجی جائیگی + آسٹریا کے پارلیمنٹ کا ۱۳- ممبر ۲۶ نومبر کو معطل کیا گیا اور پولیس انکو مکان سے

روس و ٹرکی۔ لنڈن ۲۲- نومبر) روس کے کہنے سننے پر ٹرکی نے بحری طاقت کی درستی و تجدید کو غیر محدود وقت پر ملتوی کر دیا ہے۔ روس نے تین کروڑ دس لاکھ پونڈ تاوان جنگ کا بھی مطالبہ کیا ہے (روس کے تاوان جنگ کی کل مقدار تین کروڑ اکیس لاکھ پونڈ تھی جسکی ادائیگی کی سو سالہ سالانہ اقساط مقرر کیگئی تھیں۔ چنانچہ روس کو کوئی حق کل تاوان کے مطالبہ کرنیکا نہیں ہے۔ ہاں اگر کوئی قسط باقی پڑگئی ہو اور اسکا مطالبہ کیا گیا ہو تو دوسری بات ہے۔ روسی دھمکی سے بحری طاقت کی درستی کا ملتوی ہوجانا صرف رائٹر کا من گھڑت افسانہ ہے۔ اسکی کوئی اصلیت نہیں ہوسکتی) +

اوسی آسٹریا کے پارلیمنٹ کی نسبت جسنے بقول رائٹر بالعالی کو ایک ترکی بندرگاہ پر گولہ باری کرنیکی دھمکی دی تھی ۲۵- نومبر کو لنڈن سے خبر موصول ہوئی ہے کہ ۲۴ کو عین اجلاس کے موقع پر مخالف فریق کے ممبروں میں زبانی سخت کلامی کے بعد دست بدست لڑائی اور دھینگا مشتی شروع ہوگئی جو پانچ گھنٹہ تک جاری رہی۔ اس سلطنت میں اسقدر متضاد الاغراض و العقیدہ قومیں آباد ہیں کہ اگر یہہ کٹھراگ چند برسوں میں محض اندرونی کمزوری اور انحطاط ہی سے تہ و بالا ہوجائے تو کسی کو تعجب نہ ہوگا +

مغربی افریقہ میں فرانس بری طرح سے ہاتھ پاؤں پھیلا رہا ہے۔ اسکی فوج علاقہ لیگوس کے مقام نکی میں پہنچگئی ہے اور لنڈن کی ۲۵- نومبر کی خبر ہے کہ فرانسیسی علاقہ ڈہومی کا گورنر بھی کثیر فوج لیکر انگریزی علاقہ کیطرف روانہ ہوگیا ہے +۲۷- نومبر کو لنڈن میں افواہ اڑی کہ بمقام نکی فرانسیسی اور انگریزی فوج میں

اخبار پروتو کے اڈیٹر کی سزا اپیل پر ایک بس قید سخت اور اسکے مالک کی تین ماہ قید محض سے گھٹکر ایک ماہ قید محض رہگئی ہے۔ چیف جسٹس بمبئی ہائیکورٹ نے فیصلہ میں بیان فرمایا۔ کہ پروتو امیں جو مضمون ایل کمینڈ کا حوالہ دیکر لکھا گیا ہے وہ سیڈیشن ضرور ہے۔ لیکن ایسا نہیں ہے جو فوراً لوگوں کو زبردستی کرنے پر آمادہ کرے اور ایسے زمانہ میں لکھا گیا تھا جبکہ کہیں فساد اور جوش موجود تھا۔ بلکہ اسوقت لکھا گیا تھا جبکہ ہر طرف امن تھا مالک اخبار کی نسبت صاحب جج نے رائے دی کہ اس میں شک نہیں کہ وہ اخبار کا مالک ہے اور اسلیے جوابدہ ضرور ہے لیکن جو مضامین وزبروز اس اخبار میں چھپتے ہیں انکی بابت امید نہیں کیجاسکتی کہ وہ اپنے آپ کو باخبر رکھتا ہوگا +

مسٹر ٹلک گورنمنٹ سے بدیں وجہ ترحم خسروانہ کی التجا کر چکے ہیں کہ مسٹر جسٹس سٹریچی نے دفعہ ۱۲۴ (الف) کی جو توضیح کی ہے وہ چیف جسٹس اور جسٹس پارسنز اور بینڈ کے اجلاس کی اسی سے مختلف ہے +

جرمن چین۔ جاپان و روس وغیرہ۔ جرمنی نے چین کے ساحل کیاشو پر مستقل قبضہ کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔ جاپان کو اس سے سخت خوف ہوگیا ہے۔ اور اسنے اسبارہ میں دیگر دول یورپ کا مشاورت کیا ہے۔ روسی اخبار نووسٹی لکھتا ہے کہ مشرقی یورپ اور ایشیا میں جرمنی کا اقتدار بڑھتا جا رہا ہے جس سے آخر انگلستان۔ فرانس اور روس کو متفق ہوکر اپنے اغراض کی حفاظت کرنی پڑیگی +

منتقولات

بقیۂ اسامی

نقل از انسٹیٹیوٹ گزٹ علیگڈھ ۸۰ء +

(سلسلہ کے لیے دیکھو وکیل نمبر ۳۴ - جلد ۳ مطبوعہ ۲۲ - نومبر ۱۸۹۰ء)

(احمد جامی) ابو نصر - ان کا لقب (شیخ الاسلام) بھی تھا - اور (زندہ پیل) بھی ان کو کہتے تھے - عارف کامل تھے - (سراج السائرین) تصوف میں انہیں کی تالیف ہے - (یوسف و زلیخا) ان کی بہت مشہور کتاب ہے (۵۳۶ھ) میں وفات پائی - (احمد جامی قدس سرہ) مادہ تاریخ وفات ہے یہہ انہی کا قطعہ ہے :-

نہ در مسجد گزارندم کہ رندی ۔ نہ در میخانہ کیں خمار خام است +
میان مسجد و میخانہ راہیست ۔ غریبم عاشقم آں راہ کدام است

مولانا جامی کے اس قطعہ میں :-

مولدم جام و رشحۂ قلمم ۔ جرۂ جام شیخ الاسلامیست
زیں سبب در جریدۂ شعراء ۔ بدو معنی تخلصم جامیست ؎

لفظ شیخ الاسلام سے اشارہ خود اپنی طرف کیا ہے +

(احمد خان اول) سلطان محمد ثالث کا بیٹا ہے اور سلاطین عثمانیہ میں سے چودھواں بادشاہ (۹۹۸ھ) میں پیدا ہوا - (۱۰۱۲ھ) میں تخت سلطنت پر جلوس کیا - اس کے عہد میں ایک فرقہ نے جسکا نام (جلالی) تھا - بغاوت کی جسکی سرکوبی کی - اور دیگر اصلاحیں بھی ملک کے اندرونی انتظام میں کیں ملک کو باہر (تبریز) اور (نخجوان) کو فتح کیا - (۱۰۲۶ھ) میں وفات پائی - سلطان احمد کی جامع مسجد کے قرب والے مقبرہ میں دفن ہے - یہہ عجیب اتفاق کی بات ہے کہ یہہ چودھواں ہی بادشاہ تھا - اور چودہ برس کی عمر میں جلوس کیا اور چودہ ہی برس تک سلطنت کی +

(احمد خان ثالث) سلطنت عثمانیہ کا اکتیسواں بادشاہ ہے - اور سلطان محمد رابع کا بیٹا ہے - (۱۰۸۴ھ) میں پیدا ہوا - (۱۱۱۵ھ) میں تخت نشین ہوا - اٹھائیس برس کی مدت سلطنت میں (موریہ) قلعہ کو واپس لیا اور اگرچہ ابتدا میں وینیسیو نے غلبہ حاصل کر لیا تھا - مگر آخر میں اوس اور آسٹریا کی سلطنتوں سے مصالحت کر لینے پر طبیعت راغب ہو گئی تھی - ممالک عثمانیہ میں فن چھاپہ اسی کے عہد میں جاری ہوا - (۱۱۴۳ھ) میں تخت و سلطنت کو ترک کر دیا - اور اسکے بعد چھ برس اور زندہ رہکر (۱۱۴۹ھ) میں رحلت کی - (ینی جامع) قبرستان میں مدفون ہے +

(احمد خان ثانی) - سلطان ابراہیم خان کا بیٹا ہے اور اکیسواں بادشاہ سلطنت عثمانیہ کا (۱۰۵۳ھ) میں پیدا ہوا ہے اور (۱۱۰۲ھ) میں بادشاہ ہوا - اپنے زمانہ میں جبکہ سلطنت آسٹریا کے ساتھ لڑائی میں (قرہ مصطفے پاشا) شہید ہو گیا - تو اپنی سپاہ کو لڑائی سے واپس کر لیا - چار سال سلطنت کر کے (۱۱۰۶ھ) میں وفات پائی - قانونی سلطان سلیمان کے مقبرہ میں مدفون ہے +

(احمد الرفاعی) ابو العباس - سادات میں سے ہیں - سلسلہ شیخت جو ان کے نام سے مشہور ہے اسکے شیخ اکبر ہیں - شافعی المذہب تھے - فقیہہ بھی تھے اور بہت پرہیزگار تھے - (رفاعہ) قبیلہ کے ساتھ منسوب ہونیکے سبب سے (الرفاعی) کر کے مشہور ہو گئے ہیں - (واسط) اور (بصرہ) کے مابین واقع (ام عبیدہ) گانوں کے رہنے والے ہیں - آپ کیطرف بہت سی کرامتیں منسوب کیجاتی ہیں - کبھی کبھی شعر بھی فرمایا

کرتے تھے - ایک نظم جسکا یہہ شعر بھی ہے انکی مشہور نظم ہے :-

اذا جن لیلی ھام قلبی بذکرھا + افوح کما ناح الحمام المطرق

ماہ جمادی الاول (۵۷۸ھ) میں رحلت فرمائی - آپ کی قبر زیارت گاہ معتقدین ہے +

(احمد غزالی) شیخ حجۃ الاسلام امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کے بھائی کا نام ہے - انکی بہت سی تالیفات ہیں جن میں سے (سوانح) سب سے زیادہ مشہور ہے - یہہ رباعی انکی ہے :-

ہموارہ تو دل ربودہ معذوری ۔ غم ہیچ نیاز آمودہ معذوری
من بے تو ہزار شب بخون در بودم ۔ تو بے تو شبے نبودہ معذوری

مشہور ہے کہ امام غزالی نے ان کے ایک سالہ کو دیکھکر فرمایا کہ (سبحان اللہ ہم نے تلاش کیے احمد کو پایا) - (۵۱۷ھ) میں بمقام قزوین رحلت کی +

(احمدی) ترکی شاعر ہے - سلطان بایزید خان کے شاہزادے سلیمان چلپی کا استاد تھا جسکے نام پر (اسکندر نامہ) نامی ایک مثنوی لکھی ہے - اور یہی انکی تصانیف میں سے ہے - (۸۱۳ھ) میں ۸۰ برس سے اونچی عمر میں انتقال کیا - (تیمور لنگ) کے ساتھ ہی رہے ہیں یہہ حکایت مشہور ہے :-

تیمور ایکدن اپنے ہم جلیسوں کو ساتھ لیکر حمام میں داخل ہوا - جہاں پر اس نے (احمدی) سے مخاطب ہو کر کہا کہ ہم سب کی قیمت کچھ کچھ قرار دے - چنانچہ اسنے ہر ایک کی قیمت مقرر کی اور خود تیمور کی معاملہ میں سکوت کیا - مگر اسکے چند بار کے اصرار پر اس نے کہا کہ میں سے ۸۰ سکوں کی قیمت اس کی قرار دی جسپر تیمور نے کہا کہ یہہ تو بالکل خلاف انصاف کیا - ۸۰ سکوں کی قیمت کی تو صرف میری لنگی ہے - جسکے جواب میں اسنے کہا کہ میں نے بھی صرف اسی وجہ سے یہہ قیمت بھی مقرر کی ہے +

(احنف بن قیس) ابو البحر - آپ تابعین میں سے ہیں - بصرہ میں آپکا رعب و داب بہت تھا - آپ بڑے صاحب تدبیر و جرأت سمجھے جاتے تھے - واقعہ جمل میں حضرت عائشہ - طلحہ و زبیر نے جبکہ حضرت احنف سے مدد مانگی - تو جواب میں کہا کہ (واللہ میں علی کی مخالفت نہیں کرونگا) اور قبیلہ بنی تمیم میں سے جسکے یہہ رئیس تھے چار ہزار سوار لیکر حضرت علی مرتضی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور جمل میں رحلت کی +

(اخفش) علم نحو کے اماموں میں تین اشخاص کا لقب ہے - جسکے معنی ضعیف البصر کے ہیں پہلے اخفش کا نام (ابو الخطاب عبد الحمید بن عبد المجید) ہے - جو سیبویہ کا استاد تھا - انکو اخفش اکبر کہتے ہیں - دوسرے اخفش اوسط کا نام (ابو الحسن سعید بن سعد) ہے - یہہ سیبویہ کے شاگرد تھے - اخفش اصغر یعنی تیسرا اخفش (علی بن سلیمان) کو کہتے ہیں - انہوں نے علم نحو کو (مبرد) اور (ثعلب) سے حاصل کیا ہے - ان تینوں کو ملا کر اخافش کہتے ہیں (بڑا اخفش) مشہور ہے - مگر یہہ نہیں معلوم ہوتا کہ کونسے اخفش کے بکری کا نام مشہور ہو گیا ہے - جسکا یہہ قصہ ہے کہ بکرے والے اخفش کا حال یہہ تھا کہ وہ جو سبق استاد سے لیتا تھا اسکو کسی دوسرے کے سامنے دوہرائے بغیر تسکین نہیں ہوتی تھی - جب کوئی نہ ملتا تو اپنے بکرے کیطرف خطاب کر کے تقریر کیا کرتا تھا - جسکے سبب سے بکرا ضرب المثل ہو گیا ہے - عرب میں اسکو (عنز الاخفش) کہتے ہیں +

(اوہ بالی) شیخ - (قرمان) انکا مولد ہے - کچھ دن اپنے وطن میں تحصیل علم کر کے شام گئے اور وہاں کے عالموں سے تکمیل کی - تفسیر و حدیث کے علاوہ علم فقہ میں نہایت اعلی مرتبہ انکا تھا - اور صوفی مشرب تھے - تکمیل تحصیل کے بعد اپنے وطن کو چلے آئے - سلطنت عثمانیہ کا بانی (عثمان بے) گاہے گاہے ان کی خدمت میں حاضر ہوا کرتا تھا - اور وہاں ہی ٹھہرا کرتا تھا - ایک مرتبہ اسنے خواب میں دیکھا کہ (شیخ ادبالی) کی نسل سے ایک چاند نکلا ہے اور (عثمان بے) کی نسل میں داخل ہو گیا ہے جبکہ ان کی بیٹی (مال خاتون) سے عثمان بے کا نکاح ہو گیا - تو خیال کیا گیا کہ اس خواب سے اسی طرف اشارہ تھا - (اوہ بالی) نے ایکسو میں برس کی عمر میں (۷۶۶ھ) کے اندر وفات پائی +

اشتہار

اخبار جل المتین جسکے ایڈیٹر صاحب اہل زبان ہیں اور عبارت انکی بہت سلیس موافق محاورات حالیہ ایران مشتمل بر مضامین عالی ومطالب مفید بزبان فارسی کلکتہ اوجیت یور وڈ نمبر ۲۹ سے ہر دوشنبہ کو چھپکر شائع ہوتا ہے۔ طلاب اور محصلین کیلئے زبان فارسی کیواسطے غایت درجہ مفید ہے۔ اسمیں شک نہیں کہ چند مدت سے اس اخبار کا مطالب جسقدر وسیع مرتب ہندوستان مثل گلستان و بوستان و ابوالفضل و دیگر محاورات مطولات آسانہال پڑھنے سے بیشتر مفید ہے اور تمام ہندوستان میں فی سبھی ایک اخبار فارسی میں شایع ہوتا ہے علاوہ ان سب خوبیوں کے خط خوش ایرانی۔ کاغذ اولا نہایت قسم اعلی ۱۲ صفحہ ڈمائی سائز پر بہت صاف اور روشن طبع ہوتا ہے لہذا بنظر ارفاہ عام قلت استعداد طلاب اور نیز انکے حال پر رعایت کرکے سالانہ قیمت ششماہی کے واسطے محصول ڈاک قیمت متقرر کیگئی ہے اور چار آنہ کا ٹکٹ ارسال کرنیسے ایک نسخہ بہت نمونہ روانہ کیا جاویگا۔ اور بدون وصول قیمت پیشگی اخبار کسی کے نام نہ ارسال ہوگا +

(ادیب صابر) شہاب الدین ترمذی۔ عجم کے نامدار شاعروں میں سے ہیں۔ بخارا کے اطراف میں (ترمذ) قصبہ میں پیدا ہوئے تھے اور پلے بڑھے (خراسان) میں (انوری) و (عبدالواسع جبلی) نے انکی مدح وستائش کی ہے۔ (خاقانی) نے انہی کی صفت میں کہا ہے کہ:-

این ہمہ بگذار با شعر مجرد آمدم — چوں سنئی ہستم آخر گرنہ ہمچوں صابرم

(سلطان سنجر) نے انکو (خوارزم) اسلئے بھیجا تھا کہ وہاں کے حالات کو تحقیق کرکے مطلع کریں مگر (سلطان اتسز خوارزم شاہ) نے جو سنجر کا رقیب تھا۔ یہہ خبر پاکر (ادیب) کو (۵۴۶ھ) میں دریائے (جیحون) کے اندر گروا کو مروا ڈالا +

(شمالی دھستانی) نے جو اسکا ہمعصر تھا بطور مناظرہ کے ایک قطعہ لکھکر (ادیب) کے پاس بھیجا جس میں بیان تھا کہ اسکو مثل دیگر یاوہ گو شاعروں کے اپنی ثنا و صفت نہیں کرنا چاہیئے۔ جس کے جواب میں اسنے یہہ قطعہ بھیجدیا:-

آے شمالی کرم تو لنتائی — چوں منی ناستودہ کے ماند
ابر اگر میش آفتاب آید — نور اونا نمودہ کے ماند

ادیب کے اشعار بہت متین ہوتے تھے۔ اسکا دیوان جو کم یاب ہے۔ دیکھنے کے قابل ہے یہہ قطعہ بھی اسی کا ہے:-

قدر مردم سفر پدید کند — خانۂ خویش مرد را بند است
تا بسنگ اندروں بود گوہر — کس نداند کہ قیمتش چند است

یہہ رباعی بھی اسی کی ہے:-

چنداں ز فراق در زیانم کہ مپرس + چنداں ز غمت بسوخت جانم کہ مپرس
چنداں بگریست دیدگانم کہ مپرس + گفتی کہ چگونہ چنانم کہ مپرس

(ارقم بن ابی الارقم) صحابہ ذوی الاحترام میں سے ہیں۔ جناب خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم ابتدائے بعثت میں انہی کے خانہ مبارک میں پوشیدہ ہوئے تھے اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ انہی کے گھر میں حضور نبوی میں حاضر ہوکر دولت اسلام سے بہرہ مند ہوئے ہیں۔ حضرت ارقم اور جناب ابوبکر صدیق نے ایکہی دن میں رحلت فرمائی ہے +

(اروی) ایک صحابیہ کا نام ہے۔ یہہ حارث بن عبدالمطلب کی صاحبزادی اور جناب رسالت مآب کی چچازاد بہن ہے۔ یہہ (اروی بنت الحارث) کرکے مشہور ہیں +

(اسحاق افندی) شیخ الاسلام (اسمعیل آفندی) کے صاحبزادہ کا نام ہے۔ (۱۱۴۶ھ) میں یہہ بھی شیخ الاسلام کے عہدہ پر ممتاز ہوئے تھے۔ (۱۱۴۷ھ) میں وفات پائی (ترجمہ شفا شریف) ترکی زبان میں انکی مشہور کتاب ہے۔ اچھے اچھے اشعار انکے ہیں +

(اسرار دہ) استنبول کے شاعروں میں سے ہیں۔ انکے اشعاروں میں رقت ہوتی ہے خود انہی کے اس مصرعہ سے:-

(حیفلر گوزیومو ب اسرار دہ سر اولدی)

ان کے سن وفات یعنی (۱۲۱۱ھ) نکلتے ہیں۔ معنی اس مصرعہ کے یہہ ہیں کہ:- افسوس ہے کہ ملک مارنے میں اسرار دہ ناپدید ہوگیا +

(اسدی طوسی) سلطان محمود غزنوی کے زمانہ کے شاعروں میں ہے۔ فردوسی طوسی کا استاد تھا۔ فردوسی کی وصیت کے موجب شاہنامہ میں چار ہزار اشعار کا اضافہ کرکے اسکو اسنے ختم کیا ہے +

(اسعد بے) شعلہ جی زادہ۔ استنبول کے شاعروں میں سے ہے۔ (۱۲۰۸ھ) میں انتقال کیا۔ خود اسی کے اس مصرعہ سے اسکی وفات کے سن نکلتے ہیں:-

جنت ابچرہ قیلہ اسعد بلی ہمدم سعدا

یعنی جنت کے اندر اسعد بھی دوسرے سعیدوں کے ساتھ گردانا جاوے +

(اسعد بن زرارہ) ابوامامہ۔ نبوت کے گیارہویں سال میں بموسم حج مکہ مکرمہ کے باہر مقام (عقبہ) میں جناب رسول خدا کی دعوت پر جن چھ شخصوں نے مذہب پاک اختیار کیا تھا۔ ان میں سے آپ بھی ہیں۔ انصار ذوی الافتخار میں سے سب سے اول ایمان لانے والے آپ ہی ہیں۔ آپ جب مدینہ طیبہ کو فوت کر گئے تو وہاں پر اشاعت اسلام میں کوشش شروع کی

(اسعد پاشا) مخلص۔ (ایاش) کے مفتی حسن آفندی کے بیٹے تھے۔ (۱۲۳۹ھ) میں رتبہ وزارت ان کو ملا۔ بہت سی صوبوں میں گورنر رہے (۱۲۶۷ھ) میں بمقام دیار بکر انتقال کیا۔ باتدبیر اشخاص میں انکا شمار ہوتا ہے۔ مزاج میں اظہار شان و عظمت بہت تھا۔ اعلی درجہ کے شاعروں میں سے تھے۔ ان کے بعض اشعار بطور ضرب المثل کے مشہور ہیں۔ چھوٹا سا چھپا ہوا دیوان موجود ہے +

(اسماء) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی بڑی صاحبزادی کا نام ہے ان کا لقب ذات النطاقین تھا۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی بیوی تھیں۔ اور حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی جنکو حجاج نے (۷۳ھ) میں شہید کیا والدہ تھیں۔ آپ بڑی عقیل و ذی رتبہ بی بی سمجھی جاتی تھیں۔ شب کونین کی ہجرت کی رات کو حضرت (اسماء) نے اپنی نطاق یعنی لنگی کو بیچ میں سے پھاڑ کر اسکے دونوں ٹکڑے پیغمبر خدا کے واسطے نذر کیئے کہ ایک ٹکڑے کا دسترخوان بنایا جائے اور دوسرا ٹکڑہ مشکیزہ میں باندھ لیا جائے۔ جسپر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد کیا کہ (اے اسماء اس لنگی کے عوض میں حق تعالی تجھکو جنت میں دو لنگیاں عطا فرمائیگا) اسوقت سے آپکا لقب (ذات النطاقین) ہوگیا۔ ایکسو برس کی عمر میں اپنے صاحبزادے کے انتقال کے تھوڑے دن بعد رحلت کی +

(اسمعیل انقروی) شارح۔ حضرت مولانائے روم کے طریقہ کے مشائخ کبار میں سے ہیں (غلطہ) کے مولوی خانہ کے شیخ الطریقہ تھے۔ (۱۱۴۱ھ) میں انتقال کیا۔ اور وہیں کے قبرستان میں مدفون ہیں۔ بڑے عالم پرہیزگار اور نہایت منکسر المزاج تھے۔ مثنوی شریف کی شرح انکی لکھی ہوئی بہت مقبول ہے۔ اسی وجہ سے انکا لقب شارح ہوگیا تھا۔ ان کی اور بھی تالیفات ہیں۔ (منہاج الفقرا) انہی کی ہے۔ مثنوی شریف کا ساتواں دفتر کہ جو نظم ہے۔ اور جو کہ باعتبار طرز نظام اور دیگر دلائل سے مولانا روم کی تصنیف سے ثابت نہیں ہوتا۔ اسکی شرح بھی انکی لکھی ہوئی ہے۔ مگر وہ مقبول نہیں ہوئی +

(اسمعیل حقی) طریق جلوتی کے مشائخوں میں سے ہیں۔ آپنے مقام پیدائش (ایاش) سے اسطنبول میں آرہے تھے۔ ایک مرتبہ (بروسہ) میں تصوف کے متعلق بعض پیچیدہ مسائل پر انکی گفتگو سے وہاں کے علماء نے مخالفت کی جنکی درخواست پر یہاں سے نکالکر (لکفور داغ) کو بھیجدیئے گئے۔ وہاں پر عوام و جہلا نے انکو بہت تکلیف دی اور اسی حالت میں انتقال کر گئے (۱۱۲۷ھ) انکی وفات کا سال ان کے ایک مصرعہ سے نکلتا ہے۔ انکی بہت کثرت سے تالیفات ہیں۔ (روح البیان) (روح المثنوی) (شرح محمدی) بہت مشہور ہیں۔ ترکی میں طرز بیان انکا پرانے طریق کے موافق اعلی درجہ کا ہے۔ حقانی اشعار بھی ان کے بہت ہیں۔ (اسمعیل صفوی) شیخ صفی الدین کی نسل اور ایران کے بادشاہوں میں سے ہے طریق پیری مریدی کے عوض بادشاہی قبول کرلینے سے (شاہ اسمعیل صفوی) کرکے شہرت ہوگئی ہے اس سے اور (یاوز سلطان) سے جب لڑائی ہوئی۔ تو اسکو شکست ہوئی جسکو بعد دن رات شراب کے نشہ میں غرق رہنے لگا۔ اور اسی شغل میں اڑتیس برس کی عمر پاکر (۹۳۰ھ) میں انتقال کر گیا

(اشرف روحی) اولیاء اللہ میں سے ہیں۔ (ازنیق) میں (۹۹۰ھ) میں پیدا ہوئے اور وہانپر ہی رحلت کی۔ ان کی قبر زیارتگاہ ہے (مزی النفوس) انکی مشہور

کتاب ہی اور پرانی ترقی کا نمونہ خیال کیجاتی ہی۔ حقانی اشعار بھی اُنکے ہیں +

(اصحاب یاں) غزوہ بدر میں جو ۲ - رمضان شریف کو ہوا - شریک شدہ اصحاب کرام کو کہتے ہیں - اُن حضرات کا مرتبہ تمام دیگر اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ شمار ہوتا ہی - یہہ تین سو پانچ نفر تھے - جن میں سے ساٹھ مہاجرین اور باقی انصار تھے - نو سو پچاس مشرکوں سے یہہ لڑائی ہوئی تھی - جسپر مسلمان غالب ہوئے - اصحاب بدر کو (اہل بدر) اور (بدریون) بھی کہتے ہیں - اور ہر ایک کو جُدا جُدا (بدری) کہتے ہیں - رضی اللہ عنہم +

(اصحاف صفہ) اُن چودہ اصحاب عالی مقام کو کہتے ہیں جو جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد مبارک واقع مدینہ طیبہ کے صفہ میں رہا کرتے تھے - یہہ سب فقیر و بے سر و سامان تھے - اِن میں کچھ کو خود سرور کائنات اور باقی کو دُوسرے غنی صحابیوں کے یہاں سے کھانا ملا کرتا تھا - یہہ سب عبادت میں مشغول رہا کرتے تھے اور قرآن مجید کو حفظ کر لیا کرتے اور نیز احادیث شریفہ کو بھی یاد کر لیا کرتے تھے - حضرت (بلال حبشی) (عبداللہ ابن مسعود) (ابوذر غفاری) (سلمان فارسی) (ابوہریرہ) اِن میں سے بہت مشہور ہیں - رضی اللہ عنہم +

(اصمعی) ابوسعید عبدالملک - علم نحو و لغت میں یکتا تھا - اور لطیف سنج شخص تھا - (۱۲۳ھ) میں پیدا ہوا ہی - بصرہ کا تھا اور (ہارون رشید) کے زمانہ میں بغداد میں چلا گیا تھا جہاں پر اُسکے مصاحبوں میں داخل ہو گیا - جناب امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ (اصمعی سے بہتر کلام عرب کی خوبی بیان کرنے والا اور کوئی نہیں ہو سکتا) - صرف وہ فقرات جو اصمعی نے اعرابیوں کی نقل کئے ہیں بقدر ایک کتاب کے ہیں - اِن میں سے بہت سو پر یہہ شبہہ جاتا ہی کہ وہ بطور ایک سوال و جواب و حکایت کے جمع کئے گئے ہیں - اُسکے دادا کا نام (اصمع) تھا جس سے وہ منسوب کیا جاتا ہی - (۲۱۰ھ) کے بعد انتقال ہوا ہی - اُسکی متعدد تالیفات ہیں +

(اصولی) شاعر تھا اور شیخ الطریقہ تھا - (مصر) جاکر شیخ (ابراہیم گلشنی) سے بیعت کی - (۹۴۵ھ) میں اپنے وطن (وارد ایرینجہ) میں رحلت کی - چھوٹا سا ایک دیوان اُنکا ہی جو اُس زمانہ کی زبان کے اعتبار سے اچھا خاصہ ہی +

(اعمش کوفی) ابومحمد سلیمان - تابعین میں سے بڑے درجہ کے شخص تھے - بہت سی احادیث حفظ تھیں (۱۴۸ھ) میں وفات پائی + مشہور ہی کہ یہہ نازک مزاج بہت تھے - ایکدن کا تذکرہ ہی کہ ارباب حدیث میں سے کچھ لوگ آپ کے گھر پر جمع ہوئے اور اُن کے تشریف لانے کے منتظر تھے جب گھر میں سے نکلے تو بولے کہ (اگر گھر کے اندر تم سے زیادہ نامرغوب عورت سے سابقہ نہ ہوتا تو ابھی گھر سے نہ نکلتا) +

ایک دن جبکہ یہہ بیمار تھے - تو کچھ دوست دیکھنے کیواسطے گئے جنکی زیادہ بیٹھنے سے اُنکا دل گھبرایا اور یکایک بیٹھ گئے اور تکیہ کے سہارے سے لگ کر فرمانے لگے کہ (اب میں اچھا ہو گیا - خدا تعالیٰ نے شفا عنایت کر دی - آپ لوگوں کی مہربانی کا شکریہ ادا کرتا ہوں - بس اب تشریف لیجائیے) +

(افتادہ) شیخ محمد سلسلہ جلوتی کے پیر تھے اور حاجی بایرام ولی کے خلیفہ تھے - (۹۸۹ھ) بروسہ میں انتقال کیا ہی - یہیں کے رہنے والے بھی تھے - اِن کے مقبرہ پر لوگ جمع ہوا کرتے ہیں - ان کے اشعار بھی موجود ہیں +

(افضل الدین کاشانی) یہہ بابا افضل کاشی کے نام سے مشہور تھے شاعر تھے اور عارف بھی تھے - (خواجہ نصیر الدین طوسی) کے ماموں تھے - خواجہ نے اِن کی مدح میں یہہ قطعہ لکھا ہی -

گر عرض دہد سپہر اعلےٰ — فضل فضلا و فضل افضل

از ہر ملکے بجائے تسبیح — آواز آید کہ افضل - افضل

بابا افضل کی تالیفات میں سے دیوان اور چند رسالے ہیں - یہہ دونوں اُنکی باعیان ہیں -

ایں شوربیں کہ در جہان افتادست — خلق از پئے سود در زیاں افتادست

بنہ راں نبود کہ ما کنارے گیریم — آے وائے برآں کہ درمیاں افتادست

از کبر مدار ہیچ در سر ہوسے — کز کبر بجائے نہ رسیدست کسے

چوں زلف بتاں شکستگی عادت من — امید کنی ہزار دل ور نہ سے

(اکبر شاہ) شاہ تیمور لنگ کے خاندان میں ہندوستان کا بہت بڑا بادشاہ ہی - (۹۶۳ھ) میں پیدا ہوا (۹۸۳ھ) میں بعمر چودہ سال اپنے باپ کی تخت پر بیٹھا - اور ابتدائے تخت نشینی ہی سے اُنکی عقل و دانائی کا اظہار ہونے لگا - اور جو فساد ملک میں پیدا ہوئے اُنکا انسداد کیا، اور سلطنت کو وسعت دی - ہندوستان کا مالی و ملکی انتظام از سر نو کیا - اور ملک کو بارونق کر دیا - مذاہب کی تحقیقات کا بڑا شوق تھا - پارسیوں، ہندیوں - عیسائیوں کے پیشوایان مذہب جمع ہوتے تھے اور سب کے مباحثے اور تقریریں سُنا کرتا تھا - سنسکرت سے بہت سی کتابوں کا فارسی میں ترجمہ اُسکے عہد میں ہوا - ابوالفضل نے اُسکے زمانہ کی ایک مکمل تاریخ لکھی ہی - جسکا نام "اکبر نامہ" ہی - اُسکی تمام عمر نہایت اقبالمندی سے کٹی - (۱۰۱۴ھ) میں اکیاون برس سلطنت کر کے انتقال کر گیا - سکندرہ میں آگرہ کے قریب اُسکا ایک عالی شان مقبرہ ہے جو اُسکے بیٹے نے بنوایا - یہہ رباعی شاہ اکبر کی طرف منسوب کیجاتی ہی

دوشینہ ز کوئے میفروشاں — پیمانہ بے بر خریدم

اکنوں ز خمار سر گرانم — زر دادم و دردسر خریدم

(اکبری قاپچلی) خواجہ محمد رسم - ایک خوشنویس تھا اور (یاقوت مستعصمی) کا شاگرد تھا - ساتھ قرآن مجید اُسنے لکھے تھے - (عرب قپو) مقام کی سیل پر اندر کیجانب اُسکے ہاتھ کا لکھا ہوا کتبہ ہے - (۱۱۶۹ھ) میں وفات پائی - منشی تھا اور شعر بھی کہتا تھا +

(امام الحرمین) ابوالمعالی عبدالملک - یہہ ایک فاضل اجل تھے - خوش بیانی اور اپنے کلام کو دوسروں کے ذہن نشین کر دینے میں اپنے زمانہ میں بے مثال تھے - مکہ مکرمہ اور مدینہ طیبہ میں چودہ برس رہنے کی وجہ سے (امام الحرمین) لقب پڑ گیا تھا (الپ ارسلان) کی ابتدائے سلطنت میں جبکہ یہہ نیشاپور آئے تو اُسکے وزیر (نظام الملک) نے انکے واسطے نیشاپور میں مدرسہ (نظامیہ) کی بنا ڈالی تھی - جہاں پر امام نے تیس برس تک درس دیا - ہر روز تین چار سو طالب علم درس میں حاضر ہوتے تھے - (نہایت المطلب فی درایت المذہب) (الشامل فی اصول الدین) (البرہان فی اصول الفقہ) انہی کی تالیفات عالیات میں سے ہیں - (۴۱۹ھ) میں پیدا ہوئے اور (۴۷۸ھ) میں نیشاپور کے متصل ایک گانوں میں انتقال کیا +

(امام ربانی) احمد فاروقی مشائخ نقشبندیہ کے اکابر میں سے ہیں - (مجدد الف ثانی) آپ ہی کا لقب ہی (مکتوبات امام ربانی) انکی مشہور کتاب ہی - (۱۰۳۴ھ) میں رحلت فرمائی +

(امامہ) جناب رسالتمآب کی نواسی کا اسم مبارک ہی - انکی والدہ کا نام حضرت (زینب) اور والد کا نام حضرت (ابوالعاص بن الربیع) ہی - جبکہ یہہ بچی تھیں تو آنحضرت اُس سے بہت محبت فرماتے تھے - مروی ہی کہ اپنے دوش ہائے مبارک پر اِن کو سوار کر کر آپنے نماز پڑھی ہی +

(ام ایمن) صحابیہ ہیں - حبش کی تھیں - (اسامہ بن زید) کی ماتھیں اور جناب رسول خدا کی دایہ تھیں - انکو جناب (عبداللہ) یعنی والد کثیر المحامد جناب نبی آخر الزماں نے آزاد کیا تھا اور (عبدالحبشی) نامی ایک شخص سے نکاح کر دیا تھا - اِن کے لڑکی پیدا ہوئی جسکا نام (ایمن) رکھا گیا تھا اسکے سبب سے ان کو (ام ایمن) کہنے لگے - عبید کے مرجانے کے بعد اُنکا دوسرا نکاح (زید بن حارث) سے ہو گیا - (اُسامہ بن زید) اِس دوسرے نکاح سے پیدا ہوئے - مدینہ طیبہ سے واپسی میں جبکہ حضرت (آمنہ) کا انتقال ہو گیا - تو جناب نبی کریم انہی کی گود میں مکہ مکرمہ میں لائے گئے - آنحضرت آپکی بہت خاطر و مدارت فرمایا کرتے تھے - حدیث شریف ہی کہ (ام ایمن - اُحبی بعد اُحبی) جناب رسول خدا کی وفات پر جب آپ بہت روئیں تو لوگوں نے پوچھا کہ اتنا کیوں روتی ہو؟ کہا کہ (یہہ تو یقین تھا کہ ایکدن پیغمبر کو وفات ہو گی - مگر رونا اس پر آتا ہی کہ اب وحی کا آنا بند ہو گیا +

اسلامی خبریں

فہرست زر چندہ برائے مجروحین عساکر عثمانیہ و مظلومین کریٹ

جو دفتر وکیل میں موصول ہوا

	روپیہ	آنہ	پائی
میزان مندرجہ اخبار وکیل مورخہ ۲۲ - نومبر ۱۸۹۷ء	۸	۲	۳
میاں حبیب اللہ صاحب - امرتسر	۵	۰	۰
میزان	۱۳	۲	۳

مسلمانان کریٹ کی حالت ایسی ردی ہوگئی ہے کہ خود دشمنوں کو بھی اب اُنپر رحم آرہا ہے ہاں اگر ابھی تک کسی جماعت کا دل نہیں پسیجا تو وہ مہذبین یورپ کی جماعت ہے جو کانوں میں تیل ڈالے بیٹھی ہے - اور اُن بیکسوں کی دستگیری و حفاظت کا بھولے سے نام تک نہیں لیتی - پچھلے دنوں جرمنی کے ایک اخبار میں خود ایک کریٹی عیسائی مسمی بابازاکی نے اپنے ہموطن مسلمانوں کے مصائب و آلام کا جو پر درد قصہ تحریر فرمایا تھا - اُسے ناظرین کی آگاہی کیلئے ذیل میں درج کیا جاتا ہے - بابازاکی نے جو کیفیت بیان کی ہے - وہ ستمبر کے مہینہ میں تھی - اب جبکہ برف پڑنی شروع ہوگئی ہے اور ہزارہا مہاجرین خان و مان اور املاک چھوڑ کر معدودے چند ساحلی قصبوں میں بھوکے ننگے جمع ہیں - جو کچھ اُن بیچاروں کی حالت ہوگی - بیان کرنیکی نسبت اُسکا قیاس کرلینا بہت آسان ہے عیسائی مذکور لکھتا ہے کہ :- "یورپ میں یہ عام زبان زد ہے کہ کل باشندگان کریٹ بلا کسی استثنا کے برسر فساد ہیں اور ایک دوسرے پر ظلم کر رہا ہے - مگر یہ بالکل غلط ہے - وہاں مظلوم گروہ صرف اکیلے مسلمانوں کا ہے - میں خود مسیحی المذہب ہوں - اور میں اُنکی طرفداری کبھی نہیں کرسکتا - مگر میرا ذاتی مشاہدہ ہے کہ باغیان کریٹ نے مسلمانوں پر طرح طرح کے ظلم و ستم کئے - اور اُنکی مستورات اور لڑکیوں کو میری آنکھوں کے سامنے سخت بیحرمت کرکے قتل و زخمی کیا - حتی کہ مجھ سے یہ مظالم اور زیادہ نہ دیکھے گئے - اور میں اپنے وطن سے ہجرت کر گیا

"اشقیاء کریٹ کے اہم مقاصد قتل و غارت ہیں - انکے لئے اپنے کسی ہموطن کو قتل کر دینا بڑی سہل بات ہے - چنانچہ کریٹ ابنائے وطن کا عام مقتل بنگیا ہے - اور تین بلائیں - جہل - طمع اور توحش اُسکے سر پر سوار ہیں +

"یونانیوں نے ہمکو فساد پر اُکسایا - اور ہمارے دوست بنکر ہمکو غافل کر دیا - حتی کہ ہمارے جبال کا امن و سکون کے بعد قتل و خون کے میدان بن گئے - یونانی ہمکو کہتے تھے کہ یورپ انکی امداد کریگا اور جب تک تم مسلمانوں کے برخلاف ہتھیار نہ اُٹھاؤ گے تمہارا مقصود حاصل نہیں ہوگا - کیونکہ تمہارے ایسا کرنے پر مسلمان غضب آلود ہوکر تمکو اور تمہاری اولاد کو قتل کرینگے - اور تمہارے مکانات کو جلا دینگے اسطرح یورپ کو تمہاری طرف توجہ ہوجائیگی - اور وہ تمکو آزاد کرادیگا - الغرض اُنہوں نے ہمکو البلہ فریب بنا کر فتنہ و قتال پر آمادہ کر دیا +

"اُس خبیث واسوس ذہبی جو یونانی لشکر لیکر ہمارے جزیرہ میں داخل ہوا تھا خفیہ اشتہار شائع کرکے ہمکو یورپ کا الو بنا دیا - اور باغیوں پر اُسکا جادو ایسا کارگر ہوگیا کہ جو شخص انکو قتل و غارت سے محترز رہنے کی نصیحت کرتا - وہ اُسکی ہنسی اُڑاتے اور اسکو طرح طرح کے عذاب پہنچانے کی دھمکی دیتے - بلکہ اُنہوں نے کئی عیسائیوں کو جو امن کے خواہشمند اور عثمانیوں کے محب تھے اور اُن بقیۃ السیف مسلمانوں کو جو پہاڑوں میں پناہ گزین ہوئے تھے بیچانا چاہتے تھے قتل کر دیا -

"جن لوگوں نے کریٹ کے مظالم کو معائنہ کیا ہے - اُنکا بالضرور یہ اعتقاد ہوگیا ہوگا کہ انسان توحش اور وحشت سے پیدا ہوا ہے عورتیں اور بچے فاقہ اور برہنگی سے لاچار و نالاں روٹی کے ٹکڑے کیلئے فریاد کرتے اور اشقیا مسلمانوں کے گھروں کو لوٹتے - انکو اشجار زیتون کو جلانے اور اُنکی کھیتوں اور فصلوں کے برباد کرنیمیں لگے رہتے اور اُنکی آہ و زاری پر کوئی خیال نہ کرتے - بلکہ بتدریج یہہ بدبختان ازلی عورتونکو بھی بیحرمت کرنے لگ گئے جن میں بعض عیسائی بھی ہوتی تھیں - اور بیحرمتی کے بعد اُن کو قتل کر دیتے +

"یورپین طاقتونکی فوجیں اور بیڑوں نے قیام امن میں جو مدد دی وہ اس واقعہ سے بخوبی ظاہر ہورہی ہے - ایکدفعہ باغیوں کے زمرہ میں سے ایک شقی نے جھنڈے کو جو مسلمانوں کے خون سے ترتھا بلند کرکے یورپین بیڑوں کیطرف اشارہ کیا اور کہا - "جبتک یہہ ہمارے جزیرہ کے گرد موجود ہیں - ہمکو کوئی پوچھنے والا نہیں اور جو کچھ ہم چاہیں کرتے رہینگے" +

"مہذب یورپ اِن مظالم کو بڑی ٹھنڈے دل سے دیکھ رہا ہے - اور نار فساد کو بجھانیکی اُسے مطلقاً کوئی پروا نہیں - جسکا نتیجہ یہہ ہوا ہے کہ کامل امن و عیش کے بعد ہمارا جزیرہ ایسا برباد ہوگیا ہے کہ سچے ابنائے وطن کا دل اُسے دیکھکر سخت کڑھتا ہے - ہمارے پہاڑ گویا کوہ آتش فشاں بنگئے ہیں - اُن کے دریاؤں میں پانی کی جگہ خون بہہ رہا ہے - گاؤں خالی پڑے ہیں - اور کھیت اور باغ بنجر ہوگئے ہیں

"پس اُن لوگوں کو شرم آنی چاہیئے جو عثمانیہ حکومت کی شکایت کرتے ہیں - جو لوگ اُسکو ظالم کہتے ہیں اُنہیں اُن مظالم اور سیہ کاریوں کی طرف دیکھنا چاہیئے - جو حکومت مذکور کی عدم دخلدہی کی وجہ سے جزیرہ میں برپا ہورہی ہیں - انکو اپنے اس بہتان سے جسکی اُن کے پاس کوئی دلیل و برہان نہیں خجل و نادم ہونا چاہیئے - مگر جو شخص خونریزی اور خونخواری کو مباح سمجھتا ہو وہ کبھی شرمندہ ہوسکتا ہے؟

"عثمانیہ حکومت ہماری خوشحالی کی کفیل اور ان مصائب و نوائب سے ہماری محافظ تھی - خدا کا شکر ہے کہ ہمکو گمراہ کرنیوالے اور دھوکہ دینے والے جنہوں نے ہماری جمعیت کو پراگندہ اور ہماری خوشحالی کو سقیم الحالی سے مبتدل کیا ہے یعنی یونانی اپنے کیفر کردار کو پہنچگئے ہیں - خداوند کریم نے انکو عذاب الیم چکھا دیا ہے - اور وہ ذلیل و خوار ہوگئے ہیں - چنانچہ اب مجرموں کی دو جماعتیں ہوگئی ہیں - جو ایکدوسرے کیطرف حسرت و یاس کی نگاہ سے دیکھ رہے ہیں - اِن میں سے ایک اشقیا یونان کی جماعت ہے اور دوسرے اشقیا کریٹ کی - ایک تو اپنے اعمال کا مزہ چکھکر مرحمت سلطان سے مستفیض ہوچکے ہیں - اور اب دوسروں کی باری ہے +

"ہمارے لئے یہہ ہرگز مناسب نہیں کہ ہم یورپ سے مرحمت کی درخواست کریں - کیونکہ وہ ہمپر رحم کرنیکی قدرت نہیں رکھتا - بلکہ ہمکو اپنے اصل مالک سے رحم کی التجا کرنی چاہیئے - اور اُسیکی طرف رجوع کرنا واجب ہے - کیونکہ اکیلادی (یعنی سلطان المعظم) ہمکو پھر اُسی طمانیت اور راحت کی حالت پر لوٹانے قادر ہے ہمکو آگاہ رہنا چاہیئے کہ جو مراعات حضور ممدوح نے ہمکو عطا کر رکھی ہیں - انکی طفیل ہمکو اکثر ممالک یورپ کی رعایا سے زیادہ آزادی حاصل تھی - ہمنے اِس نعمت کی قدر و قیمت نہ جانی - اور اسکو ٹھوکر مار کر پرے پھینکدیا - پس اب ندامت و خجالت کا وقت آگیا ہے - اے خداوند کریم جزیرہ کی حالت پر رحم فرما ہمسے ظلم کو دور کر اور ہمکو پھر سابقہ حالت پر لوٹا دے - انک علی کل شیئ قدیر" +

کریٹ کی تازہ ترین خبروں سے معلوم ہوا ہے کہ چند باغی اشقیا مسلمانوں کی غصب کردہ املاک کو آپس میں تقسیم کرتے - اور کھیتوں کی حدود کی تعیین کرتے وقت جھگڑ پڑے - اور نوبت کشت و خون تک پہنچگئی جس میں تین شقی جہنم واصل ہوئے - اخیر اکتوبر تک ان بدبختوں نے ۱۱۶۵۴۴۰ درخت زیتون کے جو مسلمانوں کی ملکیت تھے - جڑ سے کاٹکر جلا دیئے +

تھیسلی سے خبر آئی ہے کہ ترخالا کیطرف یونانی لٹیروں کی ایک جماعت اس علاقہ میں جو اُسوقت عساکر عثمانیہ کے قبضہ میں ہے - داخل ہوگئی - مگر شاہی فوج نے حملہ آور ہوکر حصہ

کثیر کو قتل کر دیا - اور بقیہ السیف کئی ہزار توپیں چھوڑ کر بھاگ گئے ✦

سلطنت عثمانیہ میں جدید ریلوے لائنیں - سواحل عرب کی کنارہ کنارہ اور نیز انگورہ سے بغداد اور حوران سے حجاز تک ریلوے لائنیں تعمیر کرنیکی تجویز کا پہلے ذکر ہو چکا ہے - اس ہفتہ کی ڈاک میں جو ترکی اخبارات موصول ہوئے ہیں - اُنسے معلوم ہوا ہے کہ گورنمنٹ عثمانیہ نے مندرجہ ذیل جدید لائینوں کی تعمیر کا فیصلہ کر دیا ہے - (اوّل) بندرگاہ پریویسا سے لیکر جو بحیرہ ایڈریاٹک کی خلیج آرٹا کے دہانے پر یونان و ٹرکی کی حدود واقع ہے اور پچھلی محاربہ میں یونانی جہازوں نے اسپر گولہ باری کی تھی مگر نقصان اُٹھا کر پسپا ہو گئے تھے قصبہ منا سطر تک جو البانیہ میں واقع ہے اور تیسرے اردوئے ہمایون کا ہیڈ کوارٹر ہے - یہہ لائن قصبہ آلورو نیا ہوتی ہوئی جائیگی ✦

(دوم) سالونیکا - قرہ فیر ریلوے لائن کو حدود یونان تک بڑھا دیا جائیگا - (۳) قسطنطنیہ سالونیکا لائن کے سٹیشن ورسنا سے ایک شاخ بندرگاہ والاٹک جو بحیرہ مجمع الجزائر کے ساحل پر واقع ہے نکالی جائیگی + (۴) ایشیائے کوچک کے بندرگاہ سینوپ سے جو بحیرہ اسود پر واقع ہے اور ۱۸۵۴ء میں روسی بیڑے نے وہاں چند ترکی جہازوں کو تباہ کیا تھا - قصبات - مرسیفان - اماسیا - توقاد - سیواس اور ارزن گیہان ہوتی ہوئی ارض روم تک اور پھر وہاں سے براہ وان حدود ایران تک ✦

بالعالی ان لائنوں کو سرکاری خرچ پر تعمیر کرائیگا - کیونکہ ان سے بہت فائدہ اور منافع ہونیکی کامل اُمید ہے اور اسلئے کئی انگریز اور جرمنی کمپنیاں انکی اجازت انکے حصول کیلئے کوشش کر رہی ہیں - گولڈن ہارن (قرن الذہب - شاخ زرین) یعنی قسطنطنیہ کی خلیج یا بندرگاہ پر عنقریب ایسا پل تیار ہونیوالا ہے - اور سالونیکا کے بندرگاہ میں سنگھاٹیں اور گودیاں تیار کرنیکا بھی حکم دیا گیا ہے

امیر المؤمنین نے اُن تمام کاشتکاروں کو جو زراعت کے سوا اور کوئی سبیل معاش نہیں رکھتے - گذشتہ فصلوں کے بقائے جو ابتک وصول نہیں ہوئی تھی معاف کر دیئے ہیں ✦

عثمانیہ بحری فوج میں اس سال دو ہزار بحری سپاہی بڑھائے جائینگے ✦

حضرت الوجیہہ السری طنطاوی زادہ عطوفتلو خالد بک آفندی تاجر قسطنطنیہ نے مظلومین کریٹ کیلئے تین ہزار روپیہ - اور سعادتلو عبد الرحمن پاشا محافظ موکب الحج معتینہ دمشق نے مجروحین عساکر کیلئے بارہ سو روپیہ اور نجیب آفندی - رئیس بیروت نے آٹھ سو روپیہ چندہ دیا ہے ✦

امیر محمد بن الرشید والی نجد نے جو ۸۲ عربی گھوڑے امیر المومنین کی خدمت میں روانہ کئے ہیں - انکے لینے کیلئے جہاز سعادت ۱۰ - جمادی الثانی کو بیروت کی بندرگاہ میں داخل ہوا - امیر کیطرف سے اسکے مصاحب خاص شیخ فہید اور شیخ عبد العزیز بمعہ دو سو سواران کے گھوڑوں کے ہمراہ آئے تھے - اعلیحضرت کے حکم سے اُن دو سو سواروں میں سے ہر ایک کو خلعت فاخرہ اور تین تین پونڈ نقد دیکر بیروت سے عرب کو واپس کر دیا گیا - اور آستانہ علیہ فقط ہر دو شیخ صاحبان معہ اپنے ذاتی ملازموں کے گھوڑوں کے ہمراہ گئے ✦

سعادتلو کامل بک ترجمان قونصل جنرل متعینہ ٹمیوویا (دار الخلافہ جاوا) ۶ - جمادی الاوّل کو ایک فرانسیسی جہاز پر جسپر ترکی علم لہرا رہا تھا سنگاپور وارد ہوئے اور ہوٹل میر قیام فرمایا - جہاں انکی قدمبوسی کیلئے تمام مسلمان رؤسائے شہر حاضر ہوئے اور اُنسے دولت علیہ کی رعیت کے حقوق کی نگہداشت کیلئے عرض کیا - جسپر صاحب ممدوح نے انکی درخواست کو بالعالی کی خدمت میں ارسال کرنیکا وعدہ فرمایا ✦

مقام مذکور سے **ثمرات الفنون** کا نامہ نگار لکھتا ہے کہ یہانکی چینی باشندے ٹیکسوں کی زیادتی اور اندیشہ وبا سے گھروں کی تلاشی اور انہدام کی وجہ سے سخت ناراض ہو رہے ہیں اور وہ سرکشی پر آمادہ ہیں - قونصل جنرل ممدوح دو گھنٹے استراحت کرنیکے بعد انگریز حاکم شہر کی ملاقات کو تشریف لیگئے - اور اثنار گفتگو میں چینیوں کی ارادہ ہائے مذکورہ کا ذکر کر کے کہا کہ سنگاپور میں دولت علیہ کی اکثر رعایا معہ عیال آباد ہے - وہ اور انکا جنس و مال تمہاری حفاظت و ضمانت میں ہے - اگر انکو کچھ صدمہ پہنچا تو آپ جوابدہ ہوگے - حاکم نے جواب دیا میں کل باشندگان کی جان و مال کا محافظ و ضامن ہوں - آپ کوئی اندیشہ نکریں - چنانچہ اُسنے فوراً تین جنگی جہاز و نحو بندر سنگاپور میں منگوا لیا جنکے بحری سپاہی مسلح ہو کر شہر میں گشت کرتے رہتے ہیں - سنگاپور میں چونکہ چینیوں کی آبادی بہت زیادہ ہے - اور نہ فقط کل تجارت انکے ہاتھ میں ہے - بلکہ صراف اور کاریگر بھی وہی ہیں اور منشی اور ملاح بھی زیادہ تر یہی لوگ ہیں - اسلئے اُن کے دماغوں میں سخت وغرور آگیا ہے - لیکن زیادہ تر اندیشہ چینی حمالوں - اور کاشتکاروں کی طرف سے ہے جنکی تعداد ہزار در ہزار ہے

قونصل ممدوح سیلون کے تاجر نامدار اسمعیل نے سنگاپور میں نہایت پر تکلف دعوت دی اور صاحب موصوف ۹ - جمادی الاوّل کو ٹمیوویا واپس تشریف لیگئے ✦

طرابلس الغرب کا اخبار راوی ہے کہ یورپین اخبارات کا یہہ بیان بالکل غلط ہے کہ "شیخ رابح والئی برنو دولت علیہ کی اطاعت و دوستی کے دائرہ سے باہر ہو گیا ہے - وہ بدستور سلطنت سنیہ کا مخلص ہوا خواہ ہے اور طرابلس الغرب سے جو تجارتی قافلے برنو کو جاتی ہیں انکو نہایت تپاک سے خوش آمدید کہتا ہے اور اُسنے اہالی برنو اور علاقجات ملحقہ کو عثمانی علم کے نیچے مجتمع کر کے اُنکو حکم دے رکھا ہے کہ وہ مولانا امیر المؤمنین کے خلاف منشا کسی حرکت کے مرتکب ہوں - شیخ رابح کا ہم پہلے کئی دفعہ ذکر کر چکے ہیں - یہہ پہلے مصری گورنر سوڈان سیر پاشا کا غلام تھا - مہدی کی بغاوت کے وقت مغربی سوڈان کو چلا گیا اور اپنے حسن لیاقت سے جھیل چاڈ کے قریب ریاست برنو پر متصرف ہو کر اپنی ریاست قائم کر لی ✦

علاقہ نائجر کمپنی کے انگریز عمال اور فرانسیسی علاقہ سوڈان کے فرنچ عمال کو رابح اور اُسکے بہادر فرزند سے اکثر برسر مقابلہ رہنا پڑتا ہے

دیگر اخبار قطراز ہے کہ طرابلس الغرب (واقع افریقہ) میں اسوقت تیس ہزار ترکی فوج مقیم ہے - عساکر حمیدیہ (دو الیسٹر فوج) نے

مسلو کرانیکل کا نامہ نگار لندن سے تحریر کرتا ہے کہ گفتگوئے مصالحت بین روم و یونان میں زیادہ تر مشکل کیپی چولیشن (امتیازات - رعایات) کے مسئلہ پر پیش آئے گی - ٹرکی میں کثیر التعداد یونانی رعایا موجود ہے - اور وہ ان رعایات و مراعات سے جو اجنبیوں کو عطا ہیں بہت ناجائز فائدہ اُٹھاتے ہیں - ٹرکی چاہتی ہے کہ اب جبکہ یہہ بحث ایکدفعہ شروع ہو گئی ہے تو اُسکا کامل تصفیہ اور تزکیہ کر دیا جائے - تاکہ یونانی عثمانیہ نوازش کو بُری طرح سے نہ برت سکیں دیگر یورپین رعایا ان مراعاتوں جو عالی حوصلہ سلطان نے انکو عطا کر رکھی ہیں دل سے قدر کرتے ہیں - مگر یونانی اس کے برعکس چاہتے ہیں اور سلطان المعظم انکی بدعملی کے نتائج بد کو بالکل کم کرنا چاہتے ہیں ✦

حج کی نسبت یہی نامہ نگار رقمطراز ہے کہ پچھلے برس ہندی حاجیوں کی نسبت ملائی حاجی تعداد میں دُگنے تھے - اس زیادتی کی وجہ گو طاعون ہندی ہے - لیکن یہہ عام مشہور امر ہے کہ ملائی حج بیت اللہ کے بڑے شائق ہیں اور گو وہ پردہ اور دیگر کئی اُمور کی ایسی سخت پابندی نہیں کرتے تاہم حج کے از حد مشتاق ہیں - اسکا باعث شائد ایک یہہ بھی ہو کہ وہ دریائی سفر کے عادی ہوتے ہیں ✦

مسلمانان چین کی بغاوت کی نسبت ہی صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ وہ روبہ ترقی ہے عام اگو گو نکو غالباً یہہ معلوم نہیں کہ سلطنت چین میں مسلمان بکثرت موجود ہیں - اور وہ جب چاہیں حکومت کو تردد میں ڈال سکتے ہیں - لیکن وہ بالعموم فغفور چین کی اطاعت سے سرتابی کرنیکو پسند نہیں کرتے - لیکن اور تاتن میں وہ عموماً حمالی کا کسب کرتے ہیں - اور سوائے قد و قامت اور مضبوطی کے اور سب طرح سے چینیوں سے مشابہ ہیں - البتہ صوبجات یونان اور کنسو میں زیادہ آبادی مسلمانوں ہی کی ہے - چین کے سرحدی علاقوں کے مسلمان جب سمرقند - بخارا اور روسی ترکستان کے مسلمانوں کو زار کی حکومت میں نہایت آسودہ حال اور قانع دیکھتے ہیں - تو انہیں چینی حکام کا ظلم اور زیادہ ستانی نہایت ناگوار گذرتی ہے - عام خیال ہے کہ روسی علاقہ کے مسلمان اپنے چینی ہم مذہبوں کو اسلحہ و سامان جنگ سے مدد دیتے رہتے ہیں" ✦

البانیا میں بغاوت - لندن سے ۲۶ - نومبر کو تار موصول ہوئی ہے کہ پانچ ہزار البانیوں نے ترکی حکام کے برخلاف بغاوت کر دی ہے - مقام ڈایاکونا کے قریب سرکاری فوج اور باغیوں میں ایک سخت

۴۸ لڑائی ہو چکی ہے - جس میں جانبین کا بہت نقصان ہوا ہے - تمام ضلع میں کامل بدامنی مستولی ہے ✦

بگ جی

یہ دوا اُس ڈاکٹر نے ایجاد کی ہے جسکو تمام یورپ کے نامی گرامی ڈاکٹر لقمان وقت جانتے ہین - ڈاکٹر مذکور کا دعوی ہے کہ جدید یا کہنہ کسی قسم کا سوزاک ہو بلا تفریق عورت و مرد کو اُس دوا کی ۵ روز استعمال کرنیسے بالکل صحت ہو جاتی ہے - آجکل کے نوجوان ابتدا مین اس مرض سخت کو حقیر سمجھکر بے توجہی اور بیغوری عمل مین لاتے ہین یا نیم حکیم ڈاکٹر دنکی علاج سے اپنی پیاری تندرستی کو خوفناک حالت مین دیکھتے ہین - اور امراض مہلک کا نشانہ بنکر بے موت مرتے ہین یا بے عزتی اور بیحیائی سے زندگی بسر کرتے ہین - بعض حکماء کو کباب چینی و صندل وغیرہ استعمال کرانے سے یہ بھی پیدا ہو کر مختلف قسم کے سخت مرض ظاہر ہوتے ہین - بلکہ عوام کے علاج سے اکثر پیشاب کا رستہ فراخ ہو تا جاتا ہے یا بالکل بند ہو کر لاولدی اور ہلاکت کا ذائقہ چکھاتا ہے - اِس لئے پانچ روز اس دوا کا استعمال ہر مریض کے لئے دوامی تندرستی قائم رکھنے کیواسطے ہر حالت مین فرض ہے، مجھے بھی اپنی تحقیق کی ذریعہ سے بنظر عام ہمدردی یہ ظاہر کرنا لازم ہے کہ سوزاک کے لئے اِس سے بہتر کوئی دوا آجتک ایجاد نہین ہوئی - علاوہ ازین بگ جی کا استعمال مرد و عورات کے اندرونی عوارض خاص کے دور کرنے مین بھی جنکی تشریح خلاف تہذیب ہے حکم اکسیر کا رکھتا ہے ہر بوتل کے ساتھ نقول سارٹیفکیٹ اور اوسکا ڈائریکشن انگریزی زبان مین موجود ہے قیمت فی بوتل ۲ روپے، محصول ڈاک فی خریدار - اور بہتیرے نمونے بذریعہ خط و کتابت طے ہو سکتا ہے - اِس پتے سے طلب کرو -

المشتہر عبداللہ و محمد امین ایجنٹ نمبر ۵۴ رام موہن گھوس لین کولوٹولہ کلکتہ

تحقیق اناجیل

مصنفہ ڈاکٹر صادق علی صاحب

یہ کتاب دو حصونمین چھپی ہے - اِسمین صرف مذہب مسیحی کی کتب مقدسہ خاصکر عہد جدید کی صحت کی نسبت بحث کیگئی ہے - اور کتب قدیمہ تواریخ مسیحی سے استنباط اور نقل کر کے ثابت کیا گیا ہے - کہ عہد جدید کی کوئی کتاب نہین ہے، بلکہ غلطی اور تحریف یعنی سکا ہر حصہ معمور ہے - اگرچہ مسیحی مذہب پر بہت سی کتابین لکھی گئی ہین اور لکھی جاتی ہین مگر اس کتاب مین ایک طرز جدید اختیار کیا گیا ہے جسکی کیفیت دیکھنے پر منحصر ہے اسکی پہلے حصہ مین تین اناجیل قدیمہ کا ترجمہ کر دیا گیا ہے - جو آجکل رائج نہین ہے بلکہ بہت مشکل سے دستیاب ہوتی ہین - اور دوسرے حصہ مین دلایل نقلی و عقلی داخلی خارجی سے اِنکی تحریف ثابت کی گئی ہے - اِس کی ہر ایک حصہ کی قیمت (۸ر) ہے - اور منیجر مطبع کپور تہلہ اخبار سے اِس قیمت پر بمعہ نقد یا ویلیو پی ایبل پارسل مل سکتی ہے -

مسٹر نیز آفذی کورٹ آف لنڈن - یعنی دربار لنڈن کے اسرار - سلسلہ سوم -

یہ عجیب غریب ناول انگلستان کے مشہور ناولسٹ مسٹر رینالڈ کی تصنیف ہے - اس کتاب مین مصنف نے چار علیحدہ علیحدہ سلسلوں مین جنکا ایکدوسرے سے کوئی تعلق نہین اعلی اور ادنی طبقے کے لوگونکی لائف کا فوٹو کھینچنے کے علاوہ عیاشی - بدکاری - دغابازی - شراب خواری اور ریاکاری کی بُری نتایج اور نیکی - راستبازی - دیانتداری - اور غریبونپر رحم کرنیکی نیک خصائل کا بڑی وضاحت سے مفصل حال لکھا ہے - ہماری فاتح قوم کی طرز معاشرت طبعی اور جبلی عادات کا پورا پورا اور بالتشریح خاکہ کھینچدیا ہے - اِس کتاب کے پہلے سلسلہ کا ترجمہ اردو مین ہو چکا ہے لیکن اِس ترجمہ مین اخلاقی مضامین اور انکے مفید نتایج کو چھوڑ کر صرف عشقیہ قصون ہی کو لے لیا ہے - چونکہ ناول کی اصلی غرض یہ ہوتی ہے کہ عشقیہ قصص کی چاشنی دیکر اخلاقی اور علمی مضامین اور انکے نتایج حسنہ سے ناظرین کو مستفید کیا جاوے - لہذا ہمنے اس ضرورت کو پورا کرنیکے لئے تیسرے سلسلہ کا جسکے پہلے دو سلسلونسے کچھ تعلق نہین لفظ بلفظ ترجمہ کیا ہے بامحاورہ زبان کی خوبی اور لیٹریچر کی عمدگی کو بھی نظر رکھا ہے اور جسجا قطعہ اردو فارسی کے پھڑکتے ہوئے شعر بھی حسبحال کر دیئے ہین ××××× ××××× کاغذ عمدہ اور چھپوائی نفیس کل کتاب چار ضخیم جلدون مین تقسیم کیگئی ہے پہلی جلد تقریباً تیار ہے اور باقی تینون بھی بہت جلد مین قیمت فی جلد (۱۲)

صداقت اور خوش معاملگی

کثرت خریداری اور متواتر خریداری سے ثابت ہے اگر عام اشتہارون کیطرح محض تحریری سارٹیفکٹون کو دیکھکر خوش ہوا چاہتے ہین تو آدھ آنہ کا ٹکٹ بھیجکر ساٹھ ٹکٹ منگوا کر ملاحظہ فرما لو خود خریدو اور ہماری تحریر کو آزماؤ دیکھو اگر دروغ ہو گا تو اس سے بھی فروغ نہ ہو گا - کیونکہ کاٹھ کی ہنڈیا بار بار نہیں چڑھتی ممکن ہے کہ اشتہارون سے دھوکا کھا چکے ہو مگر ؎ خدا نے بخشی انگشت یکساں نکرد - ہمارے شفاخانہ مین مریضوں کا علاج جانفشانی ہوتا ہے - محصول ڈاک فی خریدار ۱۰ کے خریدار کو معاف ایک نمونے کے خریدار کو ۱۰ فیصدی کمیشن - پرچہ ترکیب ہمراہ دوا ارسال ہو گا - ایجنٹون کی ہر جگہ ضرورت ہے - قواعد ایجنسی منگوا کر دیکھو

ریحانی

جو شخص مارالحم ہر موسم مین استعمال کرتے ہین وہ ہمارے اس عرق ریحانی کو ضرور استعمال کرین اور لطف دیکھین ؎

جو اعلی درجہ مقوی خون ہونیکے علاوہ طبیعت کو فرحت اور عضلات کو طاقت چہرہ کا رنگ سرخ بصوک کو زیادہ اور بدن کو ہلکا پھلکا کر دیتا ہے اسکے استعمال سے وہ دانہ جو اکثر موسم مین نکلتے ہین جو در حقیقت دانے نہین ہوتے - خون ملحد اور اور اخلاط ردیہ سے پیدا ہوتا ہے - بدن مین پھر پریشان کرتے رہتے ہین - اور بدن مین بہت سقدر چستی اور چالاکی آتی ہے کہ انسان نہیں کہہ سکتا جس شخص کو ہماری سرپرستی کی ضرورت ہو وہ ضرور اسکو استعمال کرے فایدہ نہو تو ہمارا ذمہ - قیمت فی شیشی خورد ۸ کلان ۱ للعہ

طلاء

جو شخص اپنی زندگی اپنے ہاتھون بگاڑ چکے ہون وہ ضرور استعمال کرین اسکے استعمال سے شرطیہ وحکمیہ تمام غلط کاریون کے بد نتائج یعنی گرمی آبلہ یا سوزش کے ہمیشہ کے لئے رفع دفع ہو کر بالکل مضبوط ہو جاتے ہیں اگر آرام نہو تو دوسری دوا بلا قیمت قیمت فی شیشی صد روپیہ

دوائی جریان

اس نامراد مرض کا علاج سے تو یہ ہے پانی کی طرح پتلی اور بہتی ہوئی دھات اسکے استعمال سے سخت ہو جاتی ہے - بدن مین طاقت پھر از سر نو عود کر آتی ہے - کمزوری کی کل شکایات رفع ہو کر کاہلی اور سستی جاتی رہتی ہے دھات گھاڑی اور کثرت سے پیدا ہونے لگتی ہے - قیمت فی ڈبیہ دو روپے آٹھ آنہ (۲۵۸)

عجوبہ روزگار یعنی گشتہ نقرہ

ہزارہا مریضوں کی تجربہ و تصدیق یہ لاثانی دوا ایسی سریع التاثیر ہے کہ صرف کہاؤ اور شام تک خاطر خواہ فایدہ دیکھو تو اور دو روز استعمال سے شرطیہ بدن کی کل کمزوری اور علی الخصوص پٹھون اور پاہ کی بالکل دور ہو جاتی ہے - اور دل - دماغ - جگر گردہ - مثانہ سب کو طاقت اور بار بار پیشاب کو روکتی ہے - دبلے آدمی کو موٹا اور بدن کا وزن بڑھاتی ہے - ہمارا دعوی ہے کہ اسکے استعمال کے بعد پھر کسی دوا کی ضرورت نہیں رہتی - باہیں ہمہ قیمت فی ڈبیہ للعہ روپے

دوائی سوزاک و قرحہ

ہر قسم کا سوزاک چاہے پرانا جڑ سے جاتا رہتا ہے جلن پیپ اور ورم کی شکایت تو تین چار روز خوراک سے رفع ہو جاتی ہے قرحہ کا نشان تک نہیں رہتا اور مرض پھر کبھی عود نہیں کرتی قیمت فی شیشی دو روپے (۲۵۸)

الشک

ہر قسم کا آتشک مرہو یا مادہ ہمیشہ کے لئے جڑ سے جاتا رہتا ہے - دوا اپنی تاثیر سے مواد کو رگ و ریشہ کی جڑ سے باہر نکالکر پیشاب دیتی ہے - درد و تکلیف زخم پیپ پھوڑا پھنسی سب یک قلم کافور ہو جاتے ہیں - قیمت فی ڈبیہ ایک روپیہ آٹھ آنہ (۲۵۸)

دوائی اسہال و پیچش ہر قسم

خواہ کسی قسم کے اور کتنی ہی مدت کے دست و پیچش ہون ہمون ہماری سریع الاثر دوائی سے فوراً بند ہو جاتے ہیں قیمت فی ڈبیہ ۲۵۸

روغن معطر

روغن معطر کی ایک مالشی سے بھر کے لئے وہی کام نکلتا ہے جو کسی بیش قیمت عطر کے ایک شیشے سے نکلے - اعلی درجہ کا اور مفرح اور مقوی دماغ ہے - جس کے سر سے درد - ورد چشم - نزلہ - زکام اور کی شاں شاں طبیعت کی گرانباری دور ہو جاتی ہے - بصارت کی خشکی دور ہو جاتی ہے - بصارت بدن بڑھتی ہے اور لطف یہ کہ باوجود ہونے کے بالون کو جلد سفید ہونے نہ دینا اور ہمیشہ کے لئے ملایم رہتا ہے فی بوتل جس مین پاؤ بھر تین روپے

معجون مقوی دماغ

کمزوری دماغ نسیان یہانتک بات بھی جاتا رکھی چیز یاد نہ رہے - دماغ خالی ہو جاوے آدھیکیر آوین - کثرت مباشرت بصارت موجاوے - ان امراض کو از حد مفید دماغی کام کرنیوالون کو ضرور استعمال کرنا چاہئے - دماغ ایسا قوی ہو جاوے کہ کبھی نہ تھکے - فی ڈبیہ کلان ۱ (۲۵۸) وخورد ۱ (۲۵۸)

سرمہ

ضرر نزول الماء اور پانی کا آنا دور ہو جاتا ہے - دماغ اور تمام امراض چشم کے لئے اکسیر ہے - قیمت فی تولہ ۲۵۸

سون

دانتون کو کیڑا لگ جانے منہ سے بدبو آنا گوشت منورہ مسوڑون کا پھول جانا دانت ہلتے ہون - دانت ہون تو کیسی ہی درد ہو سب امراض دور ہو جاتے ہین - قیمت فی ڈبیہ

رسالہ معدن حکمت

جسمین طبی مضامین اور ترکیب ادویہ عجیبہ غریبہ نسخہ جات اور کیا مفید معلومات ذریعہ ہر ایک خریدار اپنی مرض کا حال علاج دریافت کر سکتا ہے - ایجنٹون کو ضرورت ہے قواعد ایجنسی منگوا کر دیکھو

دمہ

خواہ کتنی ہی مدت کا مریض ہو کل شکایت دور ہو جاتی ہین - قیمت فی ڈبیہ

تمام فرمائشیں بنام حکیم مولوی مہتاب الدین مالک شفاخانہ و ایڈیٹر رسالہ معدن حکمت ہونا چاہئے

مطبوعہ انوار ۱۰۳ منشی فاضل شیخ غلام محمد مختار سپرنٹنڈنٹ کے حکم سے چھپا